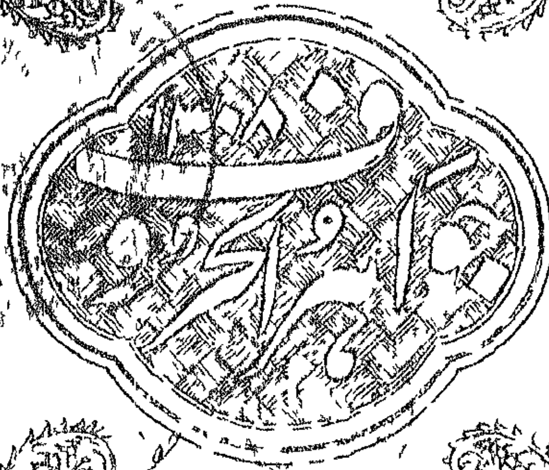
ماشاء الله لا قوة الا بالله

لله الحمد کہ از تالیفات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب دام فیضہ رسالہ مفید و عجالہ جدید قابل دید موسوم



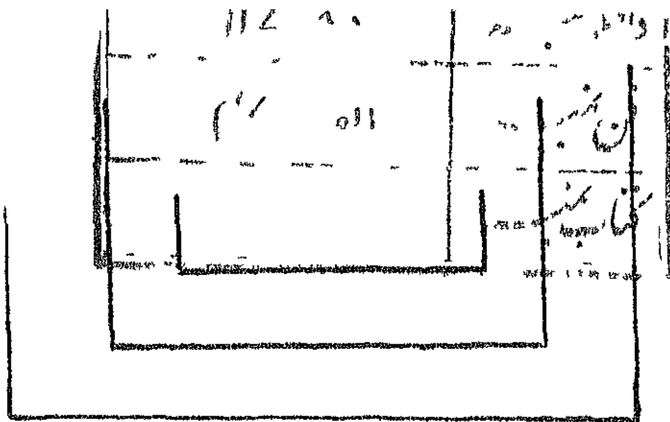
بفرمائش تاجر نامی شیخ محمد عبد اللہ صاحب مدظلہ السامی تاجر
کتب دکان واقع چوک لکھنؤ کہ چھاپا گیا کتاب ہذا ہمہ وجوہ محفوظ است

مطبع احمدی مشہور دکن ... لکھنؤ طبع

نہین ہوتا ہوا رسالہ مین اجازت ہو کہ واسطے امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ مین
ہرگز ہرگز اجازت نہین ہو اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم و صاحب
کتاب حرز الامان نے بتفصیل لکھدیے ہین و چونکہ وہ شرائط متعلق عملیات و طلسمات و تحریر
نقوش سے ہین اور یہ رسالہ خواص حروف مین ہو اس سبب سے اون شرائط کے لکھنے سے
اعراض کیا گیا مگر بانیہمہ اس رسالہ مین بھی بعض شرائط فصل اول مین بیان ہونگے اور تحریر
ہوا یہ رسالہ اوپر آٹھ فصلون کے فصل اول بعض شرائط اعمال مین فصل دوسری
خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف
منقوطہ و مہملہ مین فصل چوتھی قاعدہ افسون بنانے مین فصل پانچوین خواص حروف
مفردہ مین فصل چھٹی اعمال حروف مین فصل ساتوین بعض تاثیرات اعمال
علم حروف مین فصل آٹھوین قواعد استخراج اسماے موکلات مین ؞

فصل اول شرائط اعمال مین

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اوسکے سب شرائط بجا لاوین تاکہ فوت شرط
سے فوت مشروط نہو کہ اذا فات الشرط فات المشروط اور بہت بڑی شرط عام طلب
پر اکل حلال و صدق مقال ہو کہ یہ خدا کیطرف سے ہر شخص پر واجب ہو اور اکل حرام و کذب
کا اثر کو اگر آدمی ترک کرے تو وہ روشن ضمیر و صاحب کشف و کرامات ہو جاتا ہو اور باقی شرائط
[illegible] یہ ہین شرط اول مشتمل ہو امور متکثرہ پر وہ یہ ہین کہ عامل کو چاہیے کہ جب
[illegible] یا کتابت کرے تو مکان خالی مین ہو کہ اوسکو کوئی نہ دیکھتا ہو اور بجز رجال و سے اور
[illegible] کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حرف غلط و کور و مشوش لکھا جائیگا تو اوس حرف
[illegible] مین خلل واقع ہوگا تو اجابت و اعانت مین وہ تاخیر کرینگے اور چاہیے کہ
[illegible] کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑھین اور ایک زانو پر بیٹھین اور نام مطلوب بطلوب



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

امابعد سید ابوالحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ یہ ایک رسالہ ہے مختصر علم حروف
مین مسمیٰ بجواہر الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقف ہو اور اعمال اسکے کرے
ہر آئینہ عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحر بیان قلم بھی اوسکی اوسے عاجز قاصر
ہوگی اور فی الجملہ کیفیت و خاصیت اس علم کی حکیم آلہی افلاطون نے الواح الجواہر مین لکھا ہے
کہ ترجمہ اوسکا اس حقیر نے اردو مین کیا ہے اوس رسالہ کے دیکھنے سے قدر و منزلت اس علم کی
کچھ منکشف ہوتی ہے کہ آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ہو کیونکہ اگر باشرائط و آداب
عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہوجاتا ہے جیسا کہ ایک حکایت
ایک بادشاہ کی رسالہ الواح الجواہر مین افلاطون نے لکھدی ہے اور چاہیے کہ اسماے موکلات
صحیح صحیح طلب کر کے استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہوگا تو عمل کا اثر ظہور مین نہین
آتا ہے اور اعمال خواص حروف مفردہ مین ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہین جیسا کہ فصل پنجم
مین خواص ہر حرف کے بیان ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال مین منجملہ شرائط کے بہت
بڑی شرط اجازت استاد کامل یا سید صالح کی ہے کہ جبتک وہ اجازت نہ دے تب تک کارگر

ابی کو ... وہ اپنے دل کو بجمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہی اور فرق
بالین اعمال لسانی و کلامی کے یہ ہی کہ اعمال کتابی مین بقا و ثبات ہی بہ نسبت اعمال کلامی
جو نتیجہ و فائدہ اوسکا عظیم تر و قوی تر ہی بسبب بقای حروف کے اوپر الواح و اوراق
عمال کلامی مین سرعت اجابت ہی لیکن اوس مین چندان ثبات و بقا نہین ہی۔ بہ علت عدم
ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ

فصل دوسری خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین

ہیہ ہو کہ مصدر جلال الٰہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہی اور
حرف مین ایک حکمت ہی مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک نقطہ مین وہ حکمت ہی کہ عقل بشری
احاطہ اوسکا نہین کر سکتی ہی جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المومنین علیہ السلام تمام
شب تفسیر بای بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہوگئی اور وہ نکتہ تمام نہوا اور فرمایا
انا النقطۃ تحت الباء اور بحسب تجربہ معلوم ہوا ہی کہ تکرار حروف حارہ سے نزول
... ض بارده ہوتا ہی اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادہ رطوبت معاینہ ہوا ہی اور ترکیب
... ن حروف سے کہ حکماے ہند نے واسطے دفع مضرت مار اہل کے اور واسطے ...
... ندگی مار و عقرب کے ترتیب دیے ہین اثر کلی مشاہدہ ہوا ہی اور اوسکا نام افسون رکھا
... ور بلا ترکیب حروف تہجی ہر ہر حرف مفرد کو خدا نے آثار عجیبہ و خواص غریبہ عطا ...
... ئے ہین جیسا کہ فصل پانچوین مین بیان ہونگے اور واقفان علم حروف نے ہر حرف
... لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہی بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو
... اس بعض کو تر پایا ہی اور طبائع بسیط بعض حروف مین بنا بر ترتیب حروف جمل و تہجی کے
... لاف ہی اور حروف جمل و تہجی نزدیک علمای ہشیار قم کے کہ حرارت و ...
... وبت ہی اس طرح سے ہی کہ حرف اول جمل سے ہو خواہ تہجی سو حار ہی اور حرف ...

درج کرین اور چاہیے کہ طالب و مطلوب مثلے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم و بیداری میں
ناگزیر نہین ہوتا ہی مگر طلسمات میں اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تعویذ لکھین
کہ کاغذ و لوح کو ان راست پہ لکھین اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے منہ
مین رکھین اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ منہ مین امانت رکھے یا
اور محبت مین رو بہ مشرق و عداوت مین رو بمغرب بیٹھین اور ہر وقت تراشنے قلم
نیت حب یا عداوت کی اپنے دل مین رکھین اور چاہیے کہ قلم جدید ہو وا گر پہلے سے تراشا
اوس سے کچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اوس سے جائز نہین ہے و اگر قلم جدید
سے لکھین تو بہتر ہی اور اعمال محبت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت ساتھ کوکب
سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو
مناسبت اوا کب نحس سے ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے تا بسبب مناسبت کے فائدہ تام
حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب بوجہ حلال سے حاصل کیا ہو اور
شرکت حرام کی اوسمین نہو **شرط دوسری** حکما نے اتفاق کیا ہو اوپر کتمان اسرار
لیے کیونکہ ارواح عالم بالا ہی کراہت کرتے ہین مطلع ہونے سے نفوس بشریہ
ن علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نرکھتا
ئی فائدہ نہو گا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہین پس جو کہ اعتماد و اعتقاد
سے ارواح اوسکی اجابت نہین کرتے ہین کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب مین
لیم ہی اور شک مین وہ قوت باقی نہین رہتی ہی **شرط تیسری** عامل کو چاہیے
ال کتابی و کلامی مین قبل از شروع ابتدا بذکر و تسبیح و صلوات کرے اور باغسل
صفوی کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و معطر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرے
ن الفاظ کے معنی دل مین سوچین تاکہ آثار کلی اوسکی جمعیت باطن پر مترتب ہو
مرتبہ ہو کہ ایسے اعمال رات کو کرین کہ دن کو حواس مجتمع نہین ہوتے ہین اور اکثر

کہین اور پانی سے دھوکر پلاوین اسیطرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ دعلطس نحج واسطے
دفع رطوبت دہن کے مفید ہین اور واسطے قطع دم جراحت کے اور واسطے بند ہونے خون
نکسیر کے اور خون حیض مفرد اسکے کہ اوسکو استحاضہ کہتے ہین اور واسطے صحت امراض مزمنہ و
قوت چشم و دفع نسیان و بیخوابی کے نافع ہین چاہیے کہ مشک و کافور و عرق گاؤزبان سے
بروز شنبہ یا چہارشنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھین اور پانی سے دھو کر پلاوین اور حکما نے
لکھا ہو کہ ہفت حرف ناری اھطم فشذ واسطے قبول و رفعت پیش امرا و سلاطین کے
اور واسطے فتح و نصرت کے اعدا پر بغایت مفید ہی جسوقت کہ قمر کسی برج ناری مین طالع ہو
لکھین اسیطرح ہفت حرف ہوائی دوین صنص واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہیج
محبت کے بغایت موثر ہین جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی مین طالع ہو لکھین اسیطرح
ہفت حرف آبی جبذ کس قفظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض دمویہ و
صفراویہ [illegible] و اندمال قروح کے نافع ہین جسوقت قمر کسی برج آبی مین طالع
ہو [illegible] اسیطرح ہفت حرف خاکی دعلطس نحج واسطے خرابی اعدا و عمارتہا و فرقت عداوت
[illegible] کے نافع ہین جسوقت کہ قمر کسی برج خاکی مین طالع ہو لکھین کہ جلدی مطلب حاصل ہوگا

فصل تیسری بیچ بعض کیفیات حروف منقوطہ و مہملہ وغیرہ کے

کتاب حرز الامان وغیرہ مین ہی کہ حروف بمنزلہ آلات کے ہین اور نقطہ بمنزلہ صاحب کے
ہے اور حروف منقوطہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہین اور یہ پندرہ حرف ہین وہو

ب	ت	ث	ج	خ	ذ	ز	ش	ض	ظ	غ
ف			ق			ن			ی	

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوے بتث جخذ زشض ظغف
قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ روز یکشنبہ

سوم یابس اور حرف چہارم رطب یعنی حرف پنجم حار یابس اور ششم بارد علیٰ ہذا القیاس۔

جدول طبائع حروف تہجی بقول مغاربہ				جدول طبائع حروف جمل بقول مشارقہ			
ث	ت	ب	ا	د	ج	ب	ا
د	خ	ح	ج	ح	ز	و	ه
س	ز	ر	ذ	ل	ک	ی	ط
ط	ض	ص	ش	ع	س	ن	م
ف	غ	ع	ظ	ر	ق	ص	ف
م	ل	ک	ق	خ	ث	ت	ش
ی	ه	و	ن	غ	ظ	ض	ذ
الطبع خاکی	یکسر صف آبی	یا لطبع ہوائی	یکسر صف ناری	الطبع خاکی	یکسر صف آبی	اور اوسکے ہوائی	یکسر صف ناری

پس جو اسما کہ حروف ناری سے مرکب ہوتے ہین وہ احداث حرارت کرتے ہین اور جو اسما
کہ حروف باردہ سے مرکب ہوتے ہین وہ اطفاے حرارت و ایجاد برودت کرتے ہین اور جو
اسما کہ چارون طبیعتون کے حروف سے مرکب ہین اونمین جس عنصر کے حروف غالب ہون
اوسی کا اثر غالب رہیگا اور جس اسم مین کسی عنصر کے حروف غالب نہون اومین اعتدال
کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو عامل کو چاہیے کہ
اوس عمل مین حروف ناری کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ ہوا کو دخل ہو مثلاً شہر کو
یا کسی لشکر کو ہوا سے برباد کرنا منظور ہو اونمین حروف ہوائیہ کو غالب کرے اور جن
اعمال مین کہ پانی کو دخل ہو مثلاً پانی برسانا یا آب چشمہ و نہر زیادہ ہو جانا منظور ہو تو اونمین
حروف مائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ خاک کو دخل ہو مثل اصلاح اراضی
و زراعات و عمارات و اخراج کنوز و دفائن کے اونمین حروف ترابیہ کو غالب کرے کہ
یہ اصل ہے کل اعمال مین اور زیادہ کرنا قرأت حروف ناریہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون

بعد فرض نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظون [illegible] کو لکھا [illegible]
بالیقین لکھکر سو رہے [illegible] خواب مین ظاہر ہوگا [illegible] اور [illegible]
حرفون کو کہ جو بے نقطہ ہین اون کو حروف صوامت کہتے ہین [illegible]

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ

ان حرفون کو جب مرکب کیا ہے چار کلمہ پیدا ہوئے [illegible]
اگر ان حروفون کو واسطے [illegible] ساتھان دیکر [illegible] ان [illegible]
[illegible] یا ہر وقت کسوف یا خسوف کے لوح [illegible]
[illegible] انگشتری کو [illegible] ہاتھ مین پہنے تو [illegible]
[illegible] اور [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
اس طرح بھی [illegible] حروف [illegible]
اور [illegible] حروف [illegible] حروف [illegible]
[illegible] حروف [illegible]

ا	ث	ق	ک	ل	م	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ان حروف [illegible] مرکب کیا [illegible]
[illegible] الیقین [illegible]
واسطے حفاظت کے [illegible]
اور واسطے [illegible] ان حروفون کو [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
اس [illegible] آفتاب [illegible] تو [illegible] سے محفوظ [illegible]
[illegible] حرفون مین سے تیرہ حرف واسطے [illegible]

مرکب ہین ازالہ خلط بلغم کرتا ہی اور ہاضم طعام ہی اور حنجرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہی
رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہی اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہی اور زیادہ کرنا قراءت حروف
ہوائیہ کا اور ورد اون اسماکا کہ جو اون سے مرکب ہین دافع امراض کشش قلب ہی اور مداومت ا
اور سپر بشرہ کو صاف کرتا ہی اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہی اور زیادہ کرنا قراءت حروف مائیہ
اور ورد اون اسماکا کہ جو اون سے مرکب ہین اطفای حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہی ا
عطش کو دفع کرتا ہی اور امعا کو پاک کرتا ہی اور امزجہ حارہ یابسہ مین احداث رطوبت کرتا
اور زیادہ کرنا قراءت حروف ترابیہ کا اور ورد اون اسماکا کہ جو اون سے مرکب ہین کل رطو
کو دفع کرتا ہی بدن سے اور قوای دماغیہ کو تقویت بخشتا ہی اور مداومت کرنا اوسکے پڑھنے
پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہی اور مفتاح الاسرار سے حرز الامان مین نقل کیا ہی
حروف آتشی یعنے کلمہ سباعیہ اھطم فشذ واسطے دفع امراض باردہ و بلغمی و اشتہا
طعام و ہضم طعام و حسن رنگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزلہ و تقویت حرارت
غریزیہ و دفع لقوہ و فالج و رعشہ و زہر نیش عقرب و جمیع امراض باردہ رطبہ قوت فکر
نافع ہین چاہیے کہ اوپر قدح آبگینہ چینی کے مشک و زعفران و گلاب سے روز یکشنبہ
یا سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب لکھین اور ساتھ عسل کے ممزوج کر کے دھو کر مریض کو
پلا دین کہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالی اسی طرح حروف بادی یعنے کلمہ سباعیہ بو ین
صتضف واسطے جذب قلوب و صفای بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
دفع غم و ہم کے نافع ہی چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ مین حل کرین اوس سے بروز پنجشنبہ
یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھکر پانی مین دھو کر پلا دین اسیطرح حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ
جز کس قظ واسطے تسکین عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افعی وغیرہ اور
واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت ردیہ و ورم سے سریع النفع ہی اور واسطے قضا حاجات
کے بھی مفید ہی چاہیے کہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز دوشنبہ چہارشنبہ کو وقت طلوع آفتاب

دل اوسکا مطمئن ہوجائیگا اور خوف اوسکا دفع ہوگا اور ان حروف کو حروف اتحان اس لیے کہتے
ہین کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے ہوتے ہین واللہ اعلم بالصواب دیگر حرز الامان
ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو مین پیدا ہو مثل درد و صداع و وجع صدر و بطن و ظہر و
ید و رجل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی مین سے پس چاہیے کہ اوس عضو کا جو اسم عربی
ہو حرف اول اوسکا لیوے اور درمیان ان حروف یازدہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے
ساتھ لکھے وہ حروف یازدہ گانہ یہ ہین ا ب ت ث ط ظ ف ک ل لا ی
مثلاً درد چشم ہو چشم کو عربی مین عین کہتے ہین عین کا حرف اول ع ہو پس ع کو ان
گیارہ حرفون کے ساتھ لکھا اع بع تع ثع طع ظع فع کع
لع لاع یع اب سب حرفون کو ترکیب دیکر لکھا اسطرح سے اعبعتعثع
طعظع فعکع لعلاع یع پس اس نوشتہ کو صاحب درد اپنے پاس رکھے یا درد پر رکھے
اگر فائدہ ظاہر ہوا فبہا ورنہ حرف دوم عین کو کہ ی ہو اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ
لکھکر صاحب درد مقام درد پر رکھے و اگر اس سے بھی درد چشم نجاسے تو حرف سوم عین
کو کہ ن ہو اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر موضع درد پر لگادین کہ نتیجہ بہتر ہوگا
اور درد تمامہ زائل ہوجائیگا انشاء اللہ تعالی اسیطرح کل امراض بدن مین یہ عمل کرنا باعث زوال
مرض کے ہو اور یہ عمل اکثر مطالب و مقاصد کے حاصل ہونے کے لیے کر سکتے ہین اگر اعمال
محبت مین اسم طالب و مطلوب کو ساتھ لفظ حب کے بطریق مذکور امتزاج دے [illegible]
کہ ساعت سعد مین امتزاج دیکر اپنے پاس یا مقام پاکیزہ مین محفوظ رکھین اور اعمال [illegible]
مین ملاحظہ ساعت نحس کا کرے اور لفظ مرد یا صداع یا سل یا فالج یا لقوہ یا [illegible] نام
دشمن ترکیب دیکر موضع تاریک یا قبر قدیم مین دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالی [illegible] حاصل ہوگا

فصل چھٹی ترکیب بنانے افسون کی واسطے دفع [illegible]

اور وہ سترہ حرف واسطے دفع علت کے اور وہ سترہ حرف محبت کے یہ ہین

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ع	غ

اور وہ دس حرف دفع علت کے یہ ہین ان حروف مین الف بھی ہے اور لام بھی ہے
اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف مین بعضون نے شامل کیا ہو تو گیارہ حرف دفع علت کے ہوے

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

پس اگر حروف محبت کو شیر زبان سے تحریر کرکے جسکے نام چاہے اپنے سر پر باندھے اوسکو
محبت کامل ہوگی و اگر بدن مین کوئی علت حادث ہو مثل درد چشم و درد سر و درد پا و درد شکم
یا چوٹ وغیرہ کے پس عامل کو چاہیے کہ حروف دفع علت مین سے ایک حرف لیوے اور حروف
علت مین سے دوسرا حرف لیوے مثلاً درد تمام سر پس ایک ایک حرف دونون جگہ سے
ترتیب لیوے اسطرح د ا ر ب د ت ر ث ا ط م ظ س ف ر ک ل ی
کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوے دَارَبَ دَتَرَثَ اَطَمَظَ سَفَرَ کَلَی
ان کلمات کو لکھکر مریض کے سر پر باندھین اور پڑھکر پھونکین کہ شافی حقیقی صحت کلی عطا
فرمائیگا اور حکما نے بعض حروف کو حروف معصومہ اور حروف الجان لکھا ہو کہ جو حروف
تلفظ مین سہ حرفی ہو اور وسط مین اوسکے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر
کو اوسکے لیا ہو مثل دال ذال صاد ضاد قاف کاف لام واو کے کہ جب انمین سے الف
گرا دیا تو یہ حروف باقی رہے دل ذل صد ضد قف کف لم وو
جب انکو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوے دلذل صدضد قفکف لم وو چاہیے کہ
ان حروف کو لکھکر مصروع کو پلا دین یا باندھین کہ انشاء اللہ تعالی اوس مرض سے نجات
ملیگی اور جو کہ ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے مضرت جن و علت صرع و جنون و خوف و رعب
وغیرہ سے محفوظ رہیگا اگر کسی لڑکے پر باندھین کہ جو خواب مین ڈرتا ہو تو ڈرنا اوس سے جاتا
رہیگا و اگر کسی کے دل مین قلق و اضطراب ہو جب ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے گا

بارہ برجوں اعراب وسیتے ہیں مگر اکثر کا عمل قاعدہ اصطلاح قسمت پر ہوا اور [illegible]
اور ان پر بنا ہے کلام کا ہر کہ [illegible] جس [illegible] [illegible] اور [illegible]
اگر [illegible] برج اور کسی کوکب سے متعلق ہیں مثلا کلمہ تا رسی [illegible]
ہیں کہ حمل و اسد و قوس [illegible] ہیں اور [illegible] کی وحملہ [illegible] برج [illegible]
و سنبلہ و جدی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
و دلو [illegible] [illegible] سرطان [illegible] [illegible]

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل
ط	[illegible]	[illegible]	ط	[illegible]	و	ش	[illegible]	ز	[illegible]	و	ا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور ہر برج متعلق کوکب [illegible] [illegible] جس برج متعلق ہو اسی کوکب [illegible]
کہ جس برج کا مالک [illegible] [illegible] [illegible] کوکب
[illegible] اور اعراب [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] متعلق [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] برج کے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]	شمس	[illegible]	[illegible]	مشتری	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ک ظ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	X
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] واضح ہو کہ فصل تیسری مین بیان ہوا ہی کہ حروف رفع علت کے دس ہین

اور [illegible] کیارہ ہین

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

[illegible] دوسرے کے ایک حرف علت کا لیوے اور ایک حرف رفع علت کا لیوے

[illegible] سقف کلی اور سر باندہین انشاء اللہ تعالی درد سر جاتا

رہیگا [illegible] اسی طرح اگر افسون درد چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک

حرف رفع علت کا لیوین [illegible] ا ب ت ث ج [illegible] ط م ظ [illegible] ل ی

[illegible] مرکب کیا یہ ہوا [illegible] کلی اسکو لکہ کر آنکہ پر لٹکا دے [illegible]

پہونکے انشاء اللہ تعالی درد چشم جاتا رہیگا اور درد کمر کا افسون اسی طرح بنایا

[illegible] ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا [illegible]

[illegible] کلی اسکو کمر پر باندہین [illegible] انشاء اللہ تعالی درد کمر جاتا رہیگا

[illegible]

[illegible] کلی اسکو [illegible]

[illegible] جاتا رہیگا [illegible]

[illegible] حروف [illegible]

[illegible] کسرہ دیں [illegible] حروف [illegible]

[illegible] اگر [illegible] کسی حرف [illegible] کی ضرورت ہو تو کسرہ [illegible]

[illegible] باکسرہ اور دوسرا قاعدہ اعراب [illegible]

[illegible] ہو کہ حروف مفتوح ہین جہان کہین عبارت مین ان حرفون مین سے کوئی

[illegible] پڑہنا چاہیے [illegible] فتح ہے [illegible]

[illegible] مکسورہ ہین [illegible]

[illegible] ہو کہ یہ حروف [illegible] مین اس قاعدے سے بہی

ومنصرف و منقطع کوکب سعد سے ہوا اسوقت ایک لوح سرب پر ایک سو اٹھارہ کھینچیں اور ہین
نام دشمن و نام مادر دشمن کا لکھین اور ایک سو گیارہ الف کہ عدد ملفوظی اسکا ہی لکھین
اسپر اوس لوح کو گورستان قدیم مین جاکر ایک قبر کہنہ مین کہ نام صاحب قبر کا معلوم نہو
دفن کرین وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہوجائیگا اور واسطے عزت و حرمت کے جو کہ
شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھکر اپنے پاس رکھے اور ہر وقت یا لکھنے کے
یاحنان یا الله ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہون اور بزرگون کے صاحب عزت
و حرمت ہوگا اور سب لوگ اسکو دوست رکھین اور دل اسکا صاف اور دشمن مغلوب ہونگے
اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ بر آویگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے کتاب
مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ الف اول مخترعات سے ہی اور اسی سے تمام حروف کلام
ہین اور سب حروف اسکے طرف محتاج ہین اور یہ خود غنی ہی اوسنے اور جو کہ ظاہر و باطن
الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقربین تک پہونچے کیونکہ الف کے ظاہر اور
جو باطن ہین ظاہر ہی اوسکے تین ہین عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہی تین نقطوں سے
اور یہ باطن اوسکے پانچ ہین باطن اول اوسکے تین ہین عقل و روح و نفس اور باطن ثانی
اوسکا ایک سو دس ہین کہ یہ عدد لبالب اوسکا ہی اور یہ عدد اسم اعظم ہی پس عدد ذکر
سے گیارہ طرح کرین تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمای حسنی ہی اور باطن ثالث اوسکا
اکتیس ہی کہ یہ عدد مفصل اوسکے لام کا ہی کہ جو قلب الف ہی ل ا م یہ عدد یا ہادی اسم اعظم
کا ہی اور باطن رابع اوسکا بانوے ہی کہ یہ فیض لام ہی یعنی میم کہ عدد اوسکے نوے ہین اور
دو عدد الف و لام میت ہین اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہی اور باطن خامس اوسکا نو ہی
کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نو ہوتے ہین یعنی الف تین حرف ہین جب تین کو
تین مین ضرب کیا نو ہوئے اگر الف کو بسط حرفی کرین تو بھی نو حرف ہوتے ہین اس طرح
ا ل ف، ل ا م، م ی م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نو ہین، اس طرح

پس برج آفتاب اسد ہی حروف اوسکے دو ہین ف ھ اور برج مشتری قوس و حوت ہین حروف
قوس ط ش ہین اور حروف حوت ل ظ اور جدی و دلو برج راس ہین حروف جدی
خ ع ہین اور حروف دلو ت ی پس حروف مرض کو ساتھ حروف برج کے ترکیب دیا
یہ الفاظ پیدا ہوے سفہ رطس دخغ دی رکظ اسکو سر پاند ہین اور پڑھکر پہونکین
درد سر جاتا رہیگا اور یہ طریقہ مجملاً بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن مین ہی اور سوا ان
دو طریقون کے افسون بنانیکے طریقے اور بھی ہین کہ وہ لایق اس مختصر کے نہین ہین ۔

فصل پانچوین خواص حروف مفردہ مین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکاکی نے اپنی کتاب
خواص حروف مین لکھا ہو کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان
پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھکر اپنے ساتھ
رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر ہو چاہیے کہ اوسوقت
وضو کرین جب تری وضو کی خشک ہو جاوے تب زن حاملہ کے ہاتھون اور پاؤن کے
سب ناخونون پر ایک ایک الف لکھدین انشاء اللہ تعالی بآسانی و جلدی وضع حمل ہوگا
اور واسطے شفای مریض کے ڈہائی سو الف زعفران سے کاسہ چینی پر لکھین اور دھوکر
مریض کو پلادین اور ہر وقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہین انشاء اللہ تعالی
مریض صحت پائیگا اور واسطے حب کے جب قمر برج حمل یا ثور مین ہو کر ناظر سعود و ساقط
از نحوس ہو اوسوقت ایک دائرہ کھینچین اور اوسمین نام مطلوب و نام ور مطلوب لکھین
اور گرد اوسکے ایک سو گیارہ حرف الف لکھین کہ عدد لفظ الف کے ہین اور نزدیک آتشدان
کے اوسکو لٹکا دین تاکہ حرارت آگ کی اوسمین پہونچے تو اثر عظیم محبت کا دل مین محبوب
کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج وبال یا ہبوط مین ہو کر متصل نحوس

بعدد اسم مجیب اسم دائم ہوا لہ [illegible] تاگیا [illegible] ذکورہ [illegible]
مذکورہ الکیسو چپتی بعدد کلمہ طیبہ اللہ لا الہ الا [illegible]
اسم حلیم کے ہی اور سریع اوسکا [illegible] اور شرہ اوسکا [illegible] گیارہ کو بیچ
اعداد مذکورہ ایک [illegible] لا الہ الا اللہ [illegible]
الف کے ایک سو گیارہ بعدد اسم کافی [illegible]
یموت قلبہ فی تسلیم بل قصبتی اللہ [illegible] حرف بدلہ
مرکز ہی اور مدار ظہور اوسکا اوسی [illegible] اور الف قطب
حروف ہی اور قطب اسمای الٰہی ہی کہ [illegible] اگر کوئی [illegible]
حقیقت الف کے مستعد ہو جاے [illegible] کامل ہو جاے وہ قطب عالم
ہو جاتا ہی اور اوسکو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہی [illegible] شیخ ابو العباس احمد
بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف میں لکھا ہی کہ حروف یا حروف ظلمانیہ
سے ہی اور حروف ظلمانیہ چودہ حرف ہیں کہ [illegible] آئی [illegible] اور
حروف مقطعات قرآنی سب نورانی [illegible]
صراط علی حق نمسکہ [illegible] باقی سب حروف ظلمانی ہیں اور
جملہ میں سب حروف نورانی ہیں [illegible] کہ حق تعالی نے اس حرف یا کو اول
آیات سورہاے قرآنی گردانا ہی اور بہت سورہ میں اول سورہ قرار دیا ہی اور اس میں
ایک سر عظیم مخفی ہے کہ سوای اخص خواص کے کسی کو اوسپر اطلاع نہیں ہی اور یہ حرف یا
واسطے توسل خیرات کے ہی اور بالطبع بارہ [illegible] ان میں یعنی بسم اللہ میں
شروع ساتھ حرف با کے ہوا اور یہ حرف [illegible] میں سے ہی اور قیامت میں جب
حق تعالی نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاسی فرشتہ [illegible]
قیامت تسبیح و تقدیس الٰہی میں [illegible]

فضائل [illegible]

عرش اور حق [illegible] اور مفردات عقل وروح ونفس ہی تو ہین [illegible] ع ق ل ر و ح ن ف س

[illegible] اور روح استمداد کرتی ہے عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتے ہیں

[illegible] جس طرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہیں نور الف سے اور ہر ایک حرف قائم ہے

ساتھ سر الف کے اور الف سر کلمہ ہے اور متعلق ہے ساتھ عقل کے اور قائم ہے ساتھ سر عقل

کے اور عقل قائم ہے ساتھ اوسکے اور تمام حروف سر الف میں ہیں لیکن درمیان اون

کے فرق یہ ہے [illegible] پس الف عقل قائم ہے اور الف روح مبسوط ہے فمن عرف ذلک

وبابها [illegible] الاسرار ومكنون الانوار وهذا العلم الشريف لو كشف

للناس منه [illegible] ما بين الالف واللام والميم التي هي جوامع الاسرار الحكم

[illegible] كل [illegible] عليم فجهل [illegible] عليم اور بعض رسائل میں لکھا ہے

الالف [illegible] والباء بهاء الالف والتاء تابع الالف والثاء [illegible]

الالف والجيم جمال الالف والحاء حجاب الالف والخاء خلق الالف

والدال دوام الالف والذال ذات الالف والراء رفع الالف والزاء [illegible]

الالف والسين سر الالف والشين شرف الالف والصاد صفاء الالف

والضاد ضياء الالف والطاء طيب الالف والظاء ظاهر الالف والعين علم

الالف والغين غيب الالف والفاء فهم الالف والقاف قوة الالف

والكاف كمال الالف واللام لطف الالف والميم ملك الالف والنون

نور الالف والواو وصل الالف والهاء هداية الالف والياء يقين الالف

پس ہر حرف کتابت الف میں ہے [illegible] حروف مخفی حروف میں ہیں اور واسطے

حروف کے خواص ہیں باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اوسکا فرد ہے عالم جلال ہے اور

جو حرف کہ عدد اوسکا زوج ہے عالم جمال ہے پس [illegible] الف [illegible]

[illegible] بینات الف یعنی ل ف ہم عدد علی ہیں کہ ایک سو دس ہیں اور [illegible]

بوقت لکھنے کے یا بار ہی یا گیند پر پڑھتے رہیں اور اپنے ہاتھ پر رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ
حسن بدگویان و دشمنان بند ہو جائیگی اور اگر [illegible] کو دیکھے تو گاؤ اگر کاروبار [illegible]
ہو تو پھر بحال ہو جائیگا اور عمر میں اوسکے برکت پیدا ہو گی خاصیت حرف [illegible]
الامان میں ہے کہ اگر کوئی حرف حا کو بعدد مثل وسلے کہ آٹھ ہیں انگوٹھی کے نگینہ پر لکھے اس طرح ح ح ح ح ح ح ح ح
صاحب تپ اوس انگوٹھی کو پہنے شفا ہو گی اور اگر وہ انگوٹھی پانی میں ڈالیں اور وہ پانی صاحب تپ کو پلاویں
حرارت اوسکی کم ہو جاویگی اور اگر اوس پانی میں صاحب تپ چند بار غسل کرے تپ بالکل دفع ہو جائیگی
اور جو کہ اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے قوت باہ اوسکی زیادہ ہو گی اور اگر اوسکو سحر کرکے
باندھا ہو تو سحر باطل ہو جائیگا لیکن چاہیے کہ یہ حرف انگشتری پر اوس وقت نقش کریں
کہ جب قمر ناظر بسعود و منصرف از نحوس ہو اور ساعت اول یا ساعت ہشتم روز دوشنبہ
یا جمعہ کو لکھکر اپنے پاس رکھیں اور لکھا ہے کہ حرف حا واسطے دفع حمیات محرقہ و دفع اورام حارہ
و جمیع امراض کے کہ جو پیوست یا حرارت سے پیدا ہوتے ہیں نہایت نافع ہے اور بعد اونسبت
کرنا اس حرف کی تکرار پر احداث برودت و رطوبت کرتا ہے اور یہ حرف کل حروف باردہ میں
سے ایسے اعمال میں قوت نفوذ و تاثیر میں ممتاز ہے اور فعل اسکا قوی و اکمل ہے بہ نسبت
کل اون حروف کے کہ جو اس مزاج پر ہیں اور شمس المعارف میں ہے کہ اس حرف کو نرم کرنے
میں قلوب کے اور تسکین غضب میں ایک سر عجیب ہے اور جلب مودت و جذب نفوس میں
تاثیر عظیم ہے خاصیت حرف خا معجمہ حرز الامان میں ہے کہ اگر اس [illegible] بارہ
ٹکڑون پر خشت پختہ آب نارسیدہ کے لکھیں اور باغ و مزرعہ میں [illegible] جہاں
گذرگاہ آب ہو وہ باغ و مزرعہ جمیع آفات ارضی و سماوی سے امن [illegible] گا اور
خیر و برکت اوس میں حاصل ہو گی اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر چاہیں کہ [illegible] علوم
چاہیے کہ اس حرف کو بعدد مجمل اسکے یعنی چھ سو [illegible]

اسمای الٰہی مین سے یہ حرف ہو خصوصا اول مین جو کوئی اوسکی مداومت کرے گا واسطے
حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا اور کتاب سکاکی مین مذکور ہے کہ جو محبوس قیدی حرف
باکو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھکر
اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤن اور آفتون سے محفوظ و محروس رہیگا اور کوئی اوسکو
ضرر نہین پہنچا سکے گا خاصیت حرف تائی مثناۃ سکاکی نے اپنی کتاب مین
لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعدد مجمل اوسکے کہ چارسو ہین زبان پر جاری کرے
دروازہ اقبال کا اوسپر کھل جائیگا اور فتح ہوگا خاصیت حرف ثائی مثلثہ
کتاب سکاکی مین ہے کہ اگر کوئی ہر روز حرف ث کو بعدد مجمل اوسکے کہ پانسو ہین زبان پر
جاری کرے تو واسطے اعلاے محبت کے بے نظیر ہے اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھکر زیر
گہوارہ اطفال رکھین تو لڑکے خواب سے بیداری مین ڈرین اور شیخ حافظ رجب بن محمد برسی
حلی نے مشارق الانوار مین لکھا ہے کہ حرف ث آخر اسم الوارث والباعث مین
ظاہر ہوا لیکن ظہور ث کا آخر الوارث مین اشارہ ہے طرف فنای موجودات کے اور
آخر الباعث مین اشارہ اس طرف ہے کہ وہ قادر ہے اوپر بعث خلق کے بعد ممات کے
اور اوپر جمع خلق کے بعد پراگندگی کے خاصیت حرف جیم سکاکی نے لکھا ہے کہ
اگر جیم کو بعدد مفصل اوسکے کہ تریپن ہین ایک جام پر لکھکے دھو کر پئین جو مرض بدن مین
ہوگا دفع ہو جائیگا اور اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اوس شب خواب مین دیکھے گا اور بعض کتب خواص
مین مذکور ہے کہ اگر کسی مرد نے داماد کو سحر کرکے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ سے عاجز
ہوا اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک نئی طشت پاک پر باقلمی کیے ہوے پر لکھین اسطرح ج
اور آب شیرین سے دھو کر پئین قوت مباشرت اوسکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت
ہو جائیگا اور اگر بروقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعدد مفصل اوسکے تریپن مرتبہ لکھین

اور پھر اوس پر فاسق کے دیوار و در اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا اور اگر دونوں
عمل بجالاوے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلد ہی صاحب منزل بیچارہ و آوارہ ہو جاویگا
اور کسی نے لکھا ہی کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعد عمل پڑھے اور روٹی و شیرینی پر
دم کر کے کتون کو کھلاوے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اوسکی طرف مائل
و راغب ہوگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف مذکور لکھے بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب
اور اوس مسجد مین کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہون دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت لکھنے کے
یہ دو اسم یا خدا تان یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اوسکا وہان اژدہا مین ہوگا تو محفوظ
رہیگا اور اگر اوسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا خاصیت حرف رای مہملہ کی اسکا
نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان مین مرغ سفید کے پڑھے
اور اوسکو چھوڑ دے پس جہان پر دفینہ ہوگا وہ مرغ وہان پر جاکر اپنی منقار و چنگل زمین
پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھکر اپنے کان مین رکھے اور ایک ساعت
کے نکال کر ایک کاسہ قاضی مین رکھے اور اوسپر کاسہ استقدر ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہو جاوے
پہر اوس کاسہ کو اوسی طرح اپنے زیر سر رکھکر اس حرف کو پہر اوسی قدر اپنی زبان پر جاری
[illegible] اور سو جاوے تو دفینہ کو خواب مین دیکھیگا کہ کہان ہی یا کوئی اوسکو نشان دیگا کہ
[illegible] مطلع ہو جائیگا خاصیت حرف زای معجمہ [illegible] اگر کوئی
حرف کو چھ مرتبہ پوست آہو پر لکھے جبکہ قمر برج و بال مین یعنی عقرب مین ہو اور
[illegible] مشک [illegible] الارض ہو اوس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اوس سے ڈرینگے اور
کلی لوگون کے دلون مین سرایت کریگی انشاء اللہ تعالی خاصیت حرف [illegible]
رہین اور شمس المعارف مین یہی لکھا ہی کہ حرف سین اول سموات و مرتبہ [illegible]
[illegible] عرش و کرسی قائم ہی کہ عمل اس حرف کا [illegible] خواص [illegible]

مرتبہ اسما اپنی زبان پر لیکر سو رہے تو غائب کو خواب میں دیکھیگا اور حال اوسکا معلوم کریگا
اور اگر بعد فرض پڑھنے کے ایک ہزار مرتبہ اسم الخبیر کو بھی اسی کے ساتھ پھر سو مرتبہ پڑھے تو حصول
مقصود میں یعنی اطلاع حال غائب میں افلح و اکمل ہوگا اور اپنی مراد کو پہونچیگا خاصیت
حرف دال مہملہ شمس المعارف میں ہی کہ حرف دال اسرار دیہ بینہ سے ہو اور حق سبحانہ
تعالی نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہو اور طبیعت اس حرف کی فی الجملہ بارد معتدل
ہو پس اگر کوئی شخص ہر صبح و ہر شام کو ایک بلندی پر جا کر اس حرف کو بعدد مفصل اس کے
پینتیس مرتبہ زبان پر جاری کرے طرف خانہ دشمن کے پھونکے وہ گھر جلدی برباد ہو جائیگا
اور اہل خواص نے لکھا ہی کہ جب قمر سرطان میں ہو اور مشتری کو بنظر مودت ناظر ہو اوس وقت
پینتیس عدد ہیں سے کہ عدد مفصل اوسکا ہی اسطرح عہ قطعہ حریر سفید پر لکھکر زیر نگین انگشتری
رکھیں اور وضو کرکے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتری پہن لیویں پس اگر پہننے والا
منعم ہی تو نعمت اوسکی باقی رہیگی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق
روزی اوسپر کشادہ ہو جائینگے انشاء اللہ تعالی و اگر شب چہارشنبہ کو مقام خلوت میں بیٹھکر
مشک و زعفران سے پینتیس دال لکھیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان
پڑھتے رہیں اور اپنے پاس رکھیں تو دل اوسکا کشادہ ہو جائیگا اور منظور مردم میں بعزت و
رحمت اور اعتبار کلی ہوگا اور واسطے ادائی قرض کے بھی مفید ہی خاصیت حرف
ذال معجمہ اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ حرف ذال اعمال میں واسطے بغض و مفارقت کے ہی اور
نزول ظلمہ و فسقہ میں تاثیر عظیم رکھتا ہی اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اوسکا ہی
مقرون باسم المذل ساعت منحوس میں لکھے اور گھر میں اوس ظالم کے کہ جسکے ظلم و فسق
سے لوگ محنت و ایذا میں ہوں دفن کرے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان
ہو جاتے انشاء اللہ تعالی اور اگر اس حرف کو کسی ظرف سفالی یا شیشہ پر سیاہی سے ... تو

کوئی اوسکو دیکھے دوست اوسکا بنے و اگر ظالم کے پاس جاوے تو وہ مہربان ہوجاوے
اگرچہ اوسنے خون کسی کا کیا ہو و اگر کوئی اوس سے دشمنی کرے وہ مرجاوے یا زخمی ہوجاوے
اور حرف مع موکل یہ ہی یا طمو اکیل بحق سین ۱۲ خاصیت حرف شین معجمہ سکاکی
نے لکھا ہی کہ اگر معلوم کرنا چاہین کہ حاملہ لڑکی جنے گی یا لڑکا پس جب فرش خواب پر آوے
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد دمحل اسکی زبان پر جاری کرین اور سو رہین تو خواب مین اوسکو
معلوم ہوجائیگا کہ حمل پسر کا ہی یا دختر کا اور واسطے آسانی وضع حمل کے اگر کسی کھانے
چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھکے حاملہ کو کھلا وین جسوقت کہ اثر وضع حمل
ہو تو ساتھ آسانی و سرعت کے وضع حمل ہوگا اور بعض رسائل مین ہی کہ واسطے زبان
بندی خلایق کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے اور واسطے
دفع دشمن کے دل مین خیال دشمن کا کرکے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو باغیظ
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھکر محبوب کو کھلا دے و اگر کھلا نہ سکے
شنگرف سے لکھکر ہوا مین لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا طہر ائیل بحق
خاصیت حرف صاد مہملہ سکاکی نے کتاب خواص الحروف مین لکھا ہی کہ
چلنے مین اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین اوسکے زیر قدم سمٹیگی
اور جلد ہی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ نہوگا اور کہتے ہین کہ جو کہ ہر صبح کو بعد
صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعدد مفصل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے وہ غم
سے نجات پائیگا اور باطن مین اوسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے
شاکست و زعفران سے ایک کاسہ پر لکھین اور ہر وقت لکھنے کے یا قاہر یا عزیز پڑھے
ہین اور حمام مین جاکر اوسی کاسہ سے مرد مسحور کے سر پر پانی ڈالین سحر باطل ہوجاوے
اگر کلام اللہ مین رکھین دشمن مرجائیگا خاصیت حرف ضاد معجمہ سکاکی نے کتاب خواص
الحروف مین لکھا ہی کہ عمل اس حرف کا قہریات مین بنہایت قوی ہی

مین پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اسکے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تعظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
کے بھیجا اور یہ حرف درمیان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہی
نزبر اوسکا ساٹھ بینات اوسکے کے مساوی ہی کہ سں حروف ملفوظی سے ہی اول اسکا
یہ ہی کہ عدد اوسکا ساٹھ ہی اور دو حرف اور یعنی یا اور نون بینات ہین کہ ان دونون کے
عدد بھی ساٹھ ہین اور یہ نوادرات و غرائبات مین سے ہی اور بعضی علما نے تفسیر یٰسین مین
پایا ہی کہ یا حرف ندا ہی اور سین مخاطب اسم اون حضرت کا ہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور اسکی سنے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے
بعون اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یا کے
طالب کے پڑھے یعنی یٰسین کہے تا نتیجہ کلی مترتب ہو و اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ
لکھکر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلد ہی باتین کرنے لگے اور لکنت اوسکی زبان کی
دور ہو جائیگی اور مشارق الانوار مین ہی کہ یٰسین دل قرآن ہی کیونکہ باطن اوسکا
نوری ہی او پیشتر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یٰسین و القرآن الحکیم انک
لمن المرسلین اور یا و سین اسم محمد ہی ظاہرا اور باطن مین یا و سین اسم علی ہی کیونکہ
ولایت باطن نبوت ہی پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے ای محمد بحق اسم تیرے
و اسم علی کے کہ یا و سین مین ظاہر و باطن ہی بدرستیکہ تو رسول میرا ہی بحق مبعوث
بر خلق اور رسائل مین ہی کہ جو ایک سو بیس بار لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی
اور اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوس سے مجادلہ نہین کر سکتا ہی اور جو کام
ان کے دلون مین شیرین معلوم ہوگا اور اگر سفر مین جائیگا تو پھر وطن

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے نو سو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب
مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار حلوا پر اسیقدر پڑھ کے محبوب کو کھلا وے
تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نکرے گا خاصیت حرف ظ
غلین مجیہ سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد تکمیل اسکے ہزار بار پڑھکر دشمن
کی طرف دم کرے وہ دشمن جلد ہی نیست و نابود ہو جاویگا انشاء اللہ تعالی و اگر برگ
حنظل پر ہزار مرتبہ لکھکر خانہ دشمن میں ڈالدیں یا دفن کریں وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا
اور بعض رسائل میں ہی کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ اور
ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی مرتبہ جانب خانہ دشمن پڑھکر پھونکے کہ وہ
دشمن چند روز میں ہلاک ہو جاویگا اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا میکائیل

خاصیت حرف فا مجیہ حرز الامان میں ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد تکمیل اسکے
اسی مرتبہ ہر روز اسی روز تک متصل بلا ناغہ پڑھے اور دشمن کیطرف دم کرے دشمن
حنظل و نابود ہو جاویگا و اگر بنام کسی غائب کے نو ہزار بار کپڑے پاک پر لکھکر آگ
میں جلاوے پس اگر وہ غائب مغرب میں ہو اور عامل مشرق میں تو جلد ہی وہ غائب
اپنے عامل تک پہونچ جائیگا خاصیت حرف قاف مجیہ سکاکی نے لکھا ہی کہ اسرار
اگر کوئی اس حرف کو دو ہزار سو مرتبہ کاغذ پر لکھکر زیر سنگ گران رکھے تو جسکا نام
نیند اوس پر بند ہو جائیگی جبتک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نکرے
اوسکو نیند نہ آئیگی اور آرام نپاویگا اور مشارق الانوار میں ہے کہ حرف قاف باطن لادین
قلم ہی اور سر امر ہی اور مراد سر امر سے قدر ہی اور حرف اول قلم قاف ہی
علم میں باطن اور عدد قاف ایک سو اکاسی ہیں پس اس سے اسم اعظم
ایک سو دس طرح کریں اکثر باقی رہتے ہیں کہ یہی مادہ اسم اعظم ہی اور ایک حرف
حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور

لکھو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھیں اور اوسکے گھر مین دفن کرین یا لکھکر دھو دین اور اوسکے گھر مین دیوار پر چھڑکین وہ دشمن نیست و نابود ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور جو کہ اس حرف کو بعدد مجمل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر پڑھکے کسی مجنون کو کھلا دین یا جسکو خفقان دل و خفقان ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون و خفقان زائل ہو جائیگا

خاصیت حرف طاء مہملہ حرز الامانی مین ہے کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا مین سے باسلامت و عافیت باہر آوے کہ کوئی ضرر و آسیب اوسکو نہ پہونچے چاہیے کہ اپنے سر کے ناخنون پر اس حرف کو ایک بار لکھے اور اس اثنا مین دس مرتبہ بعدد فصل اسکے بھی اسکو زبان پر جاری کرے ایک سانس مین پھر قدم اپنا اوس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو بعون اللہ تعالیٰ صحیح و سلامت با عافیت باہر آئیگا کہ کوئی اوسکو نہ دیکھیگا اور اگر دیکھیگا تو متعرض نہوگا اور کوئی مکروہ اوسکو نہ پہونچیگا اور مشارق الانوار مین ہے کہ طا طیار ہے جمیع عالم مین اور سر اس حرف کا سیار ہے علویات و سفلیات مین اور یہ حرف آخر اسم لوط مین ظاہر ہوا اور ایک سر اسرار حروف واسطے ہلاکت قوم کے ہے جس طرح کہ حرف ھا اول اسم ھود مین ظاہر ہوا کہ سبب ارض ہلاکت قوم ھود ایک سر ہے اسرار حروف ھا سے اور یہ دونون حرف ملکی نام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ مین کہ طٰہٰ اور طہ بلغۃ بنی طے نام محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے خاصیت حرف ظاء معجمہ بعض اہل خاصیت نے کہا ہے کہ یہ حرف اعمال مین واسطے ایجاد محبت و مشقت و عقوبت کی ہے اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعد نماز صبح نو سو مرتبہ اور بوقت شب بھی نو سو مرتبہ پڑھکے خانہ دشمن کیطرف دم کرے کہ جلدی وہ ظالم دفع ہو جائیگا اور اگر نو سو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندھین تو جلدی اچھا ہو جائیگا خاصیت حرف عین مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ اگر کسی کو کوئی سرکش اطاعت نکرتا ہو اور اوس سے خفا اور اوسے خفا کرتا ہو تو ...

قاف کے اور عینائیل کے یکسان ہین پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حروف قاف کرے چاہیے کہ
پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور رو بقبلہ ہوکر
اور دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت مین بعد سورہ حمد کے سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے
اور رکعت ثانی مین بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑھے کہ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ قُلِ اللَّهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَأَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ اور لکھنے مین شروع
قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو فکر اور وسوسہ کے دور کرے اور کسیطرف
مشغول نکرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی ذی روح کو نکھاوے مثل گوشت و بیضہ و
مرغ اور جو چیز حرام ہے اور طہارت لباس و مکان کی بھی کرے اور اس حرف کو وقت قمر و عطارد کے لکھے
ہین کیونکہ اس وقت سے دشمن مقہور ہو جاتا ہے اور یہ اعدا پر غالب آتا ہے اور اگر لکھنے مین
رعایت ساعات خاصہ کی بھی کرے مثل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا
خاصیت حرف کاف مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ اگر اس حرف کاف کو
بعد وضو کے چارسو مرتبہ مربع مین لکھے اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلائق مین معزز
مکرم ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو ہر روز چارسو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار
الوہیت اوسپر منکشف ہو جائینگے خاصیت حرف لام مہملہ حرز الامان مین ہے
کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد وضو منفصل ایکہزار مرتبہ بطور عمل پڑھے اور ایکہزار مرتبہ
قلم فولاد سے کہ نوک اوسکی تیز ہو اوسکے پوست پر لکھے اور زن و شوہر کو کھلا دیوے تو
انشاء اللہ تعالی درمیان اون دونون کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے
ایسے مانوس ہو جائینگے کہ کبھی بغیر دوسرے کے یہ ہم نرہ سکین خاصیت حرف
میم مہملہ حرز الامان مین ہے کہ طبیعت میم کی حار ہے اور وسط مین اوسکے ایک طبیعت ہے کہ
درمیان دو حرارتون کے وہ حرف میم درمیان دو میم کے اور یہ حرف نفس کلی سے ہے

سیرین کو جانے تو اوسنے اسم اعظم کو جانا اور بعض رسائل مین ہی کہ حرف قاف ایک حرف
نورانی ناطق ہی و مخصوص ہی یہ حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول مین ون کے قاف ہی

اللہ القیوم القادر القاہر القہار القدوس القدیم القریب القابض القائم القا

کہ انہین اسم اعظم ہی اور قاف کے سو عدد ہین کہ مربع و مخمس و مسدس و مشعر وغیرہ کے نقش مین بہر سکا
ہین بروقت اختیار کرنے وضع فلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہین باحتیا
فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اوسکو معزول کر
پس مربع قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی مین لکھے اور عود و عنبر بخور کرے اور اپنے
پاس رکھے اور مربع قاف مین قوت و قیومیۃ و قدرت و تقدیس عن النقایص و قہر و قدر
و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہی پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس اسمار قافیہ
مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہیے طرف معنی اسم یا قہار کے باطہارت ذہن کے
کہ ہر روز سو مرتبہ پڑھا جاوے و بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑھین اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ قَہْرِ اِسْمِكَ
الْقَهَّارِ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ بِهِ الْقَهْرَ فِیْ قُلُوْبِ اَعْدَائِكَ اَنْ تَقْهَرَ فَلَانًا بَاطِنًا وَظَاهِرًا
اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب و غریب قہر اعدا مین ظاہر ہوگا
یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطہارت و باشرح مذکور بعد ہر سو مرتبہ کے اس
ذکر کو پڑھین قَدِّسْنِیْ اَللّٰھُمَّ بِاِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ عَنْ عَلَائِقِ الذَّمِّ وَاَعْقِدْ عَنِّیْ اَلْسِنَةَ الْاَعْدَاءِ
اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنون کی بند ہو جاویگی اور خواص
مربع حرف قاف سے یہ ہی کہ حامل کو اوسکے سحر اثر نہین کرتا ہی اور جس گھر مین کہ وہ نقش
ہو اوسمین جن نہین آسکتا ہی اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہی کہ ق کو
جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اوسکے ایک سو اکاسی ہین موافق عدد العلیم کے
پس لفظ قاف و لفظ العلیم سے بخور استخراج کیا اس طرح ق ا ف ع ل ی م کہ ان حروف
سے قل و میعاد و قمل نکلتا ہی اور ملک اس حرف کا خاص عینائیل ہے کہ

طلسمہ مین اور نزدیک بعض ارباب [illegible] اسم اعظم عبارت اسی حرف [illegible]
حقیقت اسم اللہ [illegible] کے [illegible]
حروف طہا عبارت ہی [illegible]
[illegible] الوہیت ہی [illegible]
اپنے بعض رسائل مین لکھا ہی کہ جو ذکر [illegible]
اونکے ہین اور [illegible]
اور لکھا ہی کہ [illegible]
اسکے پانچ ہین متعلق مریخ سے ہی جو شخص [illegible]
بار سیاہی یا زنگار سے [illegible] اگر اوس وقت نظر [illegible]
نحس بھی ہون تو بہتر ہی [illegible] کسی ظالم یا فاسق کے گھر مین [illegible]
شخص جلدی آوارہ دیار ہو جائیگا اور گھر اوسکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اور [illegible]
سکاکی مین ہی کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر [illegible]
خانہ دشمن مین ڈالدین گھر اوسکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی خاصیت حرف [illegible]
[illegible] کتب اہل خاصیت مین ہی کہ اگر کوئی حرف [illegible] دس مرتبہ [illegible]
بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو نیند اوسکی بند ہو جائیگی [illegible]
سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو [illegible] بنام کسی شخص کے [illegible]
زبان اوسکی غیبت و تہمت و بہتان [illegible] بند ہو جائیگی و اگر [illegible]
اپنے پاس رکھے تو زبان کل خلائق کی اوسکی بدگوئی سے بند ہو جائیگی [illegible]
بدگوئی خلائق سے محفوظ رہیگا انشاء اللہ تعالی

[illegible] خانہ دشمن

[illegible] خانہ دشمن

[illegible]

برای [illegible] زبان [illegible]

فصل چھٹی اعمال حروف مین

کہ عبارت لوح محفوظ سے ہی جب حق تعالی نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ
پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نور سے فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعد مفصل اسکے
موکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سر اس حرف کے قایم کیا اور میم ملفوظ دو میم ہین اور ایک
ی مابین المیمین ہی پس میم اول واسطے محبوب کے ہی اور میم دوم واسطے محب کے اور ی مابین
حب ہی درمیان محب و محبوب کے کہ لفظ حب اور حرف ی کے عدد یکسان ہین اور کتب خواص
مین مذکور ہی کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کرکے
پیے تو حق تعالی علم و فہم اوسکا زیادہ کریگا اور حکمت کو اوسکی زبان پر جاری کرے گا اور
جو کہ حرف میم کو لکھے اور اوسکے ساتھ اسی مرتبہ لا اله الا الله کتابت کرے اور اپنے بازو
پر باندھے یا اپنے عمامہ مین یا جامہ مین سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالی محبت و مہابت
اوسکی لوگون کے دلون مین ڈالدیگا اگرچہ گمنام و مجہول ہو خاصیت حرف
نون حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکیس مرتبہ نئے قفل پر کھودے لوہے
کے لکھے کسی کے نام سے اور آگ مین ڈالے وہ شخص واسطے حاصل کے بیطاقت بے آرام
اور بیجا ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعد و عمل اسکے پچاس مرتبہ لکھکر اپنے پاس رکھے تو جو جانور
یا مثل آدمی کہ اوسکو کاٹے اسکو درد نہو اور اگر بعد مفصل اسکے ایک سو چھ بار اس حرف کو لکھے
ذکر کی طرح لوہے پر تیغ یا کارد فولاد کے دستے تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ روبقبلہ ہو
اس مین گاڑ دے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کارد اوس دیوار مین رہیگی بنیاد اوسکی بیٹھ
جائیگی اور نہ آئیگی خاصیت حرف واو مهمله سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کسی کو
داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اوس جانب کو
پھونکے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اوسکے مرتفع ہوجائینگے اور سفر کرنا ممکن ہوگا
خاصیت حرف ہا مهمله حرز الامان مین ہی کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ مین سے
ہی کہ اوا ... سے قرآنی مین دو مقام پر ظاہر ہوا ایک سے کہیعص مین دوسرے

معلوم کرکے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے مین مشغول ہوجاوے اور کسی سے کلام نکرے سوا اوس محرم کے کہ جو غذا حلال لاوے اور خانہ پاک مین پڑھے اور خود بھی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے مین بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفون کی عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو مثلاً مقصود و مطلب حرف الف سے ہو پس دیکھین کہ اسم اعظم الف کا اللہ ہی اور ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ خدا ہی تعالی سزاوار پرستش ہی اور عدد اوسکے چھیاسٹھ ہین اور ملک اوس کا اسرافیل ہی اور جن اوسکا قدیوش ہی اور برج اوسکا حمل ہی اور کوکب اوسکا زحل ہی اور منزل اوسکی شرطین ہی اور بخور اوسکا عود ہی اور طبیعت اوسکی حار ہی پس عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیاسٹھ ہین پڑھے اور کسی سے کلام نکرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلاتا رہے اور عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَتِ اَلِفِ الْاِبْتِدَاءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ يَا اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ الْحُرُوْفَاتِ النُّوْرَانِيَّاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِيْنُوْنِيْ وَانْصُرُوْنِيْ عَلٰى حُصُوْلِ مُرَادِيْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَقْسَمْتُ يَا اِسْرَافِيْلُ جَابِرًا بِحَقِّ اَسْمَاءِ الْعِظَامِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ يَا اَيُّهَا الْجِنُّ بِحَقِّ سَيِّدِ اَمِيْرِكُمُ الْعِظَامِ قَدْيُوْشُ اِنَّمَا اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ یہ عمل اوسوقت کرے کہ جب کوکب الف یعنی زحل اپنے برج مین ہو یعنی جدی یا دلو مین اور قمر منزل شرطین مین ہو پس تصویر اوس شخص کی لکھکر دیوار شرقی پر چسپان کرے اور ایک کیل باریک نعل اسپ درمیان الف کا گڑے اور بخور جلاتا جاوے اور عزیمت پڑھتا جاوے پس جب عزیمت تمام ہوجاوے گی تو اوس شخص کی آنکھون مین درد چشم ہوگا کہ کسیکو نہ دیکھ سکے گا پس جب خلاصی منظور ہو اوسکا

واضح ہو کہ کتب فن مین علمای علم حروف نے لکھا ہی کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف
اپنے خزانۂ غیب سے عالم سفلی مین بھیجے واسطے انتفاع مخلوقات کے پس واسطے ہر حرف
کے ایک اسم ہی اسمای باری تعالی مین سے اور ایک عدد ہی اور ایک ترجمہ ہی اور ایک
فلک ہی اور ایک ملک ہی اور ایک برج ہی اور ایک کوکب ہی اور ایک خادم ہی اور ایک
نتیجہ ہی اور ایک منزل ہی منازل قمر مین سے اور ایک طبیعت ہی طبائع اربعہ مین سے
اور ایک اقلیم ہی اقالیم سبعہ مین سے اور ایک جہت ہی جہات ستہ مین سے اور ایک خاصیت
ہی خواص مین سے اور ایک اثر ہی آثار مین سے اور بعضے حروف فرد ہین بعض زوج اور
بعض نورانیہ بعضے ظلمانیہ اور بعضے سریعہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون
اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہین کہ واصف و شارح اوسکے وصف و شرح سے
عاجز و قاصر ہے اور کل امور و جمیع اعمال مثل کشایش رزق و تحصیل مال و محبت و الفت
و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کواکب سیارہ و تفرقہ بین اثنین و مصالحت بین المتفارقین
و مقہوری اعدا و شفای مریض و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزم جیش و دفع خطر و
کشف مطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب بطالب
و عقد لسان و عقد نوم و عقد غضب و عقد ہمم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے
ہین پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف مین ہو وان امور مذکورہ مین قدم رکھنا چاہیے
اور جسکو اس علم مین معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات مین سے
چاہیگا وہ امر باذن اللہ تعالی ممکن و میسر ہو جائیگا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جانتا
ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود و مطلوب اوسکا کیا ہی اور حرف اوسکا کون
ہی اور اسم اعظم اوس حرف کا کون ہی اور ملک اوسکا کون ہی اور جن اوسکا کون ہی
اور برج اوسکا کون ہی اور کوکب اوسکا کون ہی اور منزل اوسکی منازل قمر مین سے کون
ہی اور نتیجہ اوسکا کیا ہی اور بخور اوسکا کیا ہی اور طبیعت اوسکی کیا ہی پس ان چیزون کو

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ اَلِفِ اِلٰهِيَّتِكَ يَا بَاقِیْ
بِحُرْمَةِ بَاءِ بَقَائِيَّتِكَ يَا جَامِعُ بِحُرْمَةِ جِيْمِ جَامِعِيَّتِكَ يَا دَيَّانُ بِحُرْمَةِ دَالِ دَيَّانِيَّتِكَ
يَا هَادِیْ بِحُرْمَةِ هَاءِ هِدَايَتِكَ يَا وَالِیْ بِحُرْمَةِ وَاوِ وِلَايَتِكَ يَا زَكِیُّ بِحُرْمَةِ زَاءِ زَكَائِيَّتِكَ
يَا حَقُّ بِحُرْمَةِ حَاءِ حَقِّيَّتِكَ يَا طَاهِرُ بِحُرْمَةِ طَاءِ طَهُوْرِيَّتِكَ يَا يَسِيْرُ بِحُرْمَةِ يَاءِ
يَسِيْرِيَّتِكَ يَا كَافِیْ بِحُرْمَةِ كَافِ كِفَايَتِكَ يَا لَطِيْفُ بِحُرْمَةِ
لَامِ لُطْفِكَ يَا مَالِكُ بِحُرْمَةِ مِيْمِ مَلَكُوْتِيَّتِكَ يَا نُوْرُ
بِحُرْمَةِ نُوْنِ نُوْرَانِيَّتِكَ يَا سَمِيْعُ بِحُرْمَةِ سِيْنِ سَمِيْعِيَّتِكَ يَا
يَا عَلِیُّ بِحُرْمَةِ عَيْنِ عُلُوِّيَّتِكَ يَا فَتَّاحُ بِحُرْمَةِ فَاءِ
فُتُوْحِيَّتِكَ يَا صَمَدُ بِحُرْمَةِ صَادِ صَمَدِيَّتِكَ يَا قَادِرُ بِحُرْمَةِ
قَافِ قُدْرَتِكَ يَا رَبُّ بِحُرْمَةِ رَاءِ رُبُوْبِيَّتِكَ
يَا شَافِیْ بِحُرْمَةِ شِيْنِ شِفَائِيَّتِكَ يَا تَوَّابُ بِحُرْمَةِ تَاءِ
تَوَّابِيَّتِكَ يَا ثَابِتُ بِحُرْمَةِ ثَاءِ ثُبُوْتِيَّتِكَ
يَا خَالِقُ بِحُرْمَةِ خَاءِ خَالِقِيَّتِكَ يَا ذَاكِرُ بِحُرْمَةِ
ذَالِ ذَاكِرِيَّتِكَ يَا ضَارُّ بِحُرْمَةِ ضَادِ ضَارِّيَّتِكَ
يَا ظَاهِرُ بِحُرْمَةِ ظَاءِ ظَاهِرِيَّتِكَ يَا غَفُوْرُ بِحُرْمَةِ غَيْنِ غَفُوْرِيَّتِكَ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰی هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْقَاهِرَاتِ
الطَّاهِرَاتِ بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ الْقَيُّوْمِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ الْهَادِیْ ذِی
الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ لِتُعِيْنُوْنِیْ وَتَنْصُرُوْنِیْ فِیْ تَحْصِيْلِ مُرَادِیْ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ اِنَّهُ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

پس جب یہ عزیمت اتمام کو پہونچے گی یعنی اکتالیس شب کے بعد تک میں ان
حروف کے سب مسخر و مطیع ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

اس دردسے منظور ہو تو چاہیے اوس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو
دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالی خلاص ہو جاویگا اور اگر عمل بغض
تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اوسکی دیوار شرقی پر چسپان کرے
اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی حسب حرف کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اوس حرف کی عزیمت
پڑھے اور اوسوقت مین یہ عمل کرے کہ جب کوکب اوس حرف کا اپنے برج میں ہو اور قمر اوس منزل
مین ہو کہ جو منزل اوس حرف سے منسوب ہے اور ایک کیل لعل اسپ کی اوس تصویر
پر جڑدے اور موافق اعداد اسم اعظم اوس حرف مطلوب کے عزیمت اوس حرف
کی پڑھے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالی بیشک مطلب آویگا اور وہ
عزیمت یہ ہے یَا مُفَرِّقُ فَرِّقْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَفَرَّقْتَ
بَیْنَ النُّوْرِ وَالظُّلْمَةِ وَاجْعَلْ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا یَبْغِیَانِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
و اگر کل حرفون کی تسخیر کرنا اور کلمات جمیع ملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیس
شب اس عزیمت کو پڑھے اور ان کل اعمال مین بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق
مقال کی ہے کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جاتا ہے اور بحکم خدا اوسکے
اقوال و افعال و اعمال مین ایک تاثیر قوی پیدا ہو جاتی ہے اور عزیمت اٹھائیس حرفون
کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ
اَنْبِیَائِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الطَّاهِرَاتِ الْکَامِلَاتِ
الْمُبَارَکَاتِ وَبِحَقِّ بَیِّنَاتِهَا وَبَرَکَاتِهَا وَخَاصِیَّتِهَا وَاَسْرَارِهَا وَاٰثَارِهَا وَبِتَدَابِیْرِهَا
وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ حَقٌّ عَلَیْكَ اَنْ لَا تَرُدَّ سَائِلَهَا وَبِحَقِّ
حَبِیْبِكَ الَّذِیْ وَصَلَ اِلٰی نِهَایَةِ الْمُرَادِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغَنِیْ مَطْلُوْبِیْ
بِرَحْمَتِكَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ یَّمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ
الْکِتَابِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	طاہر	یسین	کافی	لطیف	ملک	نور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ		پاک	آسان کنندہ	کفایت کنندہ	پاک	شاہنشاہ	روشن از ہمہ چیزہا
ملک	تنکفیل	اسمعیل	سراکیائیل	حروزائیل	طاطائیل	روبائیل	حوسائیل
جن	بجیوش	ہدیوش	ہبیوش	قابوش	عدیوش	صحیوش	قیطوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
نتیجہ	قطعیت	عقد وقوت	فتح حصار	ملاطفت	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست پستہ		نیل
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

اور جدول اسما و اعداد اسما وغیرہ یہ ہے ؎

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
اسما	اللہ	باقی	جامع	دیان	ہادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش	ہمیشہ	جمع کنندہ	پاداش دہندہ	راہ نمایندہ	دوست دارندہ	پاک شنوندہ
ملک	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دریائیل	روقائیل	صرفائیل
جن	قلدیوش	دیوش	لعریوش	طیوش	سوش	لوبوش	کالوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

غ	ظ	ص	ذ	خ	ث	ت	حروف
غفور	ظاهر	صار	داکر	خالق	ثابت	تواب	اسما
۱۲۸۶	۱۱ ۶	۱۰۰۱	۹۲۱	۷۳۱	۹۰۳	۴۰۹	اعداد
آمرزنده	پیدا و هویدا	زیان رسانندہ	ذکر کننده	آفرینندہ	ثابت در ہستی	پذیرندہ توبہ	ترجمه
لوخائیل	لونرائیل	عطکائیل	اهراطیل	مهکائیل	میکائیل	عزدائیل	ملک
عرفیوش	عیولوش	غایوش	اطکایوش	دمایوش	طلیوش	قطیوش	جن
حوت	حوت	دلو	قوس	جدی	حوت	دلو	برج
رشا	مؤخر	مقدم	اخبیه	سعود	بلع	فرابع	منزل
عدم البصر	عداوت	عقدرجل	سموم قاتل	عطش	سموم قاتل	عقد نوم	نتیجه
قرنفل	گل فرنج	گل زعفران	ریحان	بنفشه	عود	عنبر	بخور
یابس	یابس	رطب	حار	بارد	یابس	رطب	طبیعت
قمر	عطارد	زهره	شمس	مریخ	مشتری	زحل	کوکب

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اسما	سمیع	علی	فتاح	صمد	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۳۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشائندہ درجات	بے نیاز کنندہ	توانا	پروردگار	شفاعت کنندہ
ملک	ہمواکیل	لومائیل	سرحماکیل	اہجمائیل	عطرائیل	رمواکیل	اھواکیل
جن	فطیوش	قیوش	فقیطوش	قدیوش	سیدوش	رہیوش	موش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
منزل	غفر	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصر	قطیعت	الفت	عقد غضب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	فلفل			بیخ	گلاب	عود
طبیعت	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

یہ تینون مرتبون کے جو بیس مظاہر ہوئے کہ ہر ایک اسم انہیں سے کامل ہی اپنی ذات مین اور موثر ہی
اپنے ماتحت مین جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہی عقل کو اور عقل قبول
فیض کرتی ہی امر سے اور پہونچاتی ہی نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہی عقل سے اور پہونچاتا ہی
ہیولیٰ کو اسی طرح مرکز ارض تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور پہونچاتا ہے
اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہی اور نفس وجہ عقل ہی اور ہیولیٰ وجہ نفس ہے اور مجاد وجہ
ہیولیٰ ہے اور معدل وجہ مجدد ہے اسی طرح مرکز ارض تک اور ان مظاہر مین سے
ہر ایک اسم کے لیے حق تعالیٰ نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہی وہ تسبیح و تقدیس الٰہی
مین مشغول ہی اور قاعدہ استخراج کرنے اسما کا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہین

اسامی ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہین

الله کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہے احاد ثلاث ین ثلثین خمسہ ۱۷ احرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوئے استنطاق کیا طفط ہوا ملک موکل اس لفظ کی طفطائیل ہوا	۱
الامر کعب مرکب عددی اوسکا ۔ احد ثلاثین احاد اربعین ماتین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتائیل ہوا	۲
العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احاد ثلثین سبعین مائہ ثلثین ۳۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۸۹ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا	۳
النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین ثمانین ستین ۳۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۸۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتائیل ہوا	۴
الہیولیٰ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۳۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۴۴ ہوئے استنطاق کیا دفلا ہوا موکل اسکا دفلائیل ہوا	۵

اسامی ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے یہ ہین

المجدد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثمانیہ اربعہ اربعہ ۴۳ حرف ہین	۶

فصل ساتوین بیان مین بعض تاثیرات اعمال علم حروف کے

واضح ہو کہ حکیم افلاطون الٰہی بارہ ہزار شاگردون مین سے حکیم سقراط کے دانا تر و عقلمند اور شاگرد رشید اوسکا تھا اوسنے بعض خزانون مین سے کچھ لوحین جواہرات کی پائین کہ اون لوحون پر بخط عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو افلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کر کے اون لوحون کو اوسنے سیکھا بعض مضامین اوسکے یہ ہین کہ مطالب اوسکا تفصیل لکھا جاتا ہی کہ خلاق عالم نے تمام عالمون کو تین مرتبون پر قرار دیا ہی کہ چوبیس اسم مظہر اون سبکے ہین اور تحت مین تمام استعداد کلیات و جزئیات ہین کہ سوا خداوند عالم کے کوئی اوسکا احصا نہین کرسکتا ہی اور اون اسما اعمال پر آثار عجیب و غریب مترتب ہین کہ اون اعمال مین یہ اثر بخشا ہوا اوسی خالق کون و مکان کا ہے

مرتبہ اول مین پانچ مظہر ہین

اول مظہر السر دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر نفس پنجم مظہر ہیولے

مرتبہ دوم مین دس مظہر ہین

اول	مظہر محدد الجہات یعنی عرش اعظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک الثوابت
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہی	چہارم	مظہر مشتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک پنجم پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہی
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دہم	مظہر ہیولے۔

مرتبہ سوم مین نو مظہر ہین

اول	مظہر نار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کرہ نار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کرہ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کرہ آب ہے
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نباتات۔
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان نہم مظہر ملک

ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۸ ہوسے استنطاق کیا د فلن ہو امو کل فلنائیل ہوا

۱۶ القوس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ماتہ ستین ۱۹ حرف ہین اسکو

فی نفسہ ضرب دیا ۱۶۱ ہوسے استنطاق کیا سق ہوا ملک اسکا سقمائیل ہوا

۷ الجدی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثہ اربعہ عشر ۲۱ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۲ ہوسے استنطاق کیا مب ہوا مو کل اوسکا امتائیل ہوا

۱۸ الدلو کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ادبعہ ثلثین ستہ ۲۱ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۴ ہوسے استنطاق کیا مت ہوا ملک اسکا امتائیل ہوا

۹ الحوت کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثمانیہ ستہ اربعمائہ ۲۵ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوسے استنطاق کیا ہکنج ہوا مو کل اسکا ہکنجائیل ہوا

اسمای ملائکہ ستارہ ہای ہفتگانہ تحریر ہین

۲۰ الشرطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلاثمائہ ماتین تسعہ عشر خمسین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوسے استنطاق کیا وفعج ہوا ملک اسکا وفعنائیل ہوا

۱ البطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اثنین تسعہ عشر خمسین ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوسے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اسکا وعخائیل ہوا

۲ الثریا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسمائہ اثنین عشر احد ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوسے استنطاق کیا دفن ہوا مو کل اسکا دفنائیل ہوا

۱ الدبران کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعہ اثنین احد خمسین ۳۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوسے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۴ الہقعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسمائہ سبعین خمسہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوسے استنطاق کیا ہکنج ہوا ملک مو کل اسکا ہکنجائیل ہوا

۵ الہنعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین سبعین خمسہ ۲۶ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ط ہوا ملک موکل اسکا ظطائیل ہوا۔

المعتدل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۹ ۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۸۰ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

داخل فلک معدل بروج دوازدہ گانہ ومنازل بست وہشت گانہ قمر ہین اون کے لیے بھی حق تعالی نے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہین کہ تسبیح خدا مین مشغول رہتے ہین

اسمای ملائکہ بروج دوازدہ گانہ یہ ہین

الحمل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثما نیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اس کا ھکخائیل ہوا

الثور کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسمائہ ستہ ماتین ۴۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۷۶۴ ہوے استنطاق کیا دعش ہوا ملک اسکا دعشائیل ہوا

الجوزا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا

السرطان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ستین ماتین ثلثہ احد خمسین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اسکا ظطائیل ہوا۔

الاسد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

السنبلہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین خمسین ثلثین ثلثین خمسہ ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسظائیل ہوا

المیزان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس ظطائیل ہوا۔

العقرب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعین مائۃ ماتین اثنین ۳۸ حرف

۶۶ الاکلیل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد عشرین ثلثین عشرہ ثلثین ۳۲ حروف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۰۰ ۹ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا ۔

۶۷ التقلب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین مائہ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۴ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفتائیل ہوا

۶۸ لشولہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثمائہ ستہ ثلثین خمسہ ۲۳ حروف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۰۷ ہوئے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا

۶۹ الذائیم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین سبعین احد عشرہ اربعین ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسکا اسظائیل ہوا

۷۰ السلالا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اسین ثلثین اربعہ خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکل ہوا ملک اسکا طکلائیل ہوا

۷۱ الذابح کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعانیہ احد اثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوئے استنطاق کیا امص ہوا ملک موکل اسکا امصائیل ہوا

۷۲ لبلع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد تابس اثنین ثلثین سبعین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا موکل اس کا طکتائیل ہوا

۷۳ لسعود کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ستین سبعین ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک اس کا ھکخائیل ہوا

۷۴ لاخسبہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد ستمائہ اثنین عشرہ خمسہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا ۔

۷۵ لمقدم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین مائہ اربعہ اربعین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۷۶ سوخر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعین ستہ ستمائیہ مائتین ۲۹ حروف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا موکل اسکا وعخائیل ہوا

الذراع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعمائہ ماتین احد سبعین ۲۹ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

اللثرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین خمسمائہ ماتین خمسہ ۳۰ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا

الطرف کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین تسعمائہ ماتین ثمانین ۲۴ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا موکل اسکا وعثائیل ہوا

الجبہہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ اثنین خمسہ خمسہ ۲۵ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا

الزبرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعہ اثنین ماتین خمسہ ۲۷ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

الصرفہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین تسعین ماتین ثمانین خمسہ ۲۹ حروف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

العوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین ستہ احد ۱۹ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسشائیل ہوا

السماک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین اربعین احد عشرین ۲۶ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اسکا وعخائیل ہوا

الغفر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین الف ثمانین ماتین ۲۳ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

الزبانا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ اثنین احد خمسین احد ۲۸ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا ذفد ہوا ملک اسکا ذفدائیل ہوا

اسامی ملائکہ مظاہر ستعہ مرتبہ سوم کے یہ ہین

۵۶	الماء کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلاثین خمسین احد مائتین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا
۵۷	الھواء کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلاثین خمسہ ستہ احد ۱۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۲۴ ہوے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا
۵۸	الماء کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین اربعین احد ۱۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا
۵۹	الارض کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلاثین احد مائتین ثمانیہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا
۶۰	المعدن کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین اربعین سبعین اربعہ خمسین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۶۱	النبات کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین خمسین اثنین احد اربعمایہ ۲۹ حروف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
۶۲	الحیوان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین ثمانیہ عشر ستہ احد خمسین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۶۳	الانسان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین ستین احد خمسین ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا
۶۴	الملک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین اربعین ثلثین عشرین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

پس یہ اسامی ملائکہ موکلہ مذکورہ کلہم اجمعین [illegible] ہین

۱ طفرائیل	۲ ملکتائیل	۳ دفائیل	۴ طلکتائیل	۵ وفذائیل

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۲۵ ہوئے استنطاق کیا وعمت ہوا ملک اسکا وعتا ئیل ہوا

۴۷ الرشا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین ماتین تلثمایہ احد ۴۲ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۲۵ ہوئے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اس کا وعتائیل ہوا

مظاہر عشرہ مرتبہ دوم ہین سے
مظاہر ہشت گانہ دیگر یہ ہین

۴۸ الذحل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ ثمانیہ ثلثین ۳۳ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۹۲۵ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتائیل ہوا

۴۹ المشتری کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعین ثلثمائہ اربعمایہ ماتین عشرہ
۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوئے استنطاق کیا اکتع ہوا ملک اسکا اکتعائیل ہوا

۵۰ المریخ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعین ماتین عشرہ ستمایہ ۳۰ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک کل اسکا ھکخائیل ہوا

۵۱ الشمس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثاثین ثلثمایہ اربعین ثین ۲۵ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ھکخ ہوا سو کل اسکا ھکخائیل ہوا

۵۲ الزھرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعہ خمسہ ماتین خمسہ ۲۶ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوئے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اسکا وعخائیل ہوا

۵۳ العطارد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی ثلاثین سبعین ستہ احد ماتین اربعہ ۲۶ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوئے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتائیل ہوا

۵۴ القمر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین مائہ اربعین ماتین ۲۴ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوئے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

۵۵ الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۲۰ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۰۰ ہوئے استنطاق کیا دفل ہوا ملک اسکا دفلائیل ہوا

حروف ہوا اس صورت سے حط [illegible] جمع انکو
بترتیب طبعی تالیفی جمع کرے یعنی حروف ناریہ اطمط فشذ کو حروف ہوائیہ جزکی قثظ سے
اور حروف ہوائیہ کو حروف ناریہ سے جمع کرکے قوت دے مثلا الف کو جیم کے ساتھ ہا کو زا سکے
ساتھ طا کو کاف کے ساتھ میم کو سین کے ساتھ جمع کرے کیونکہ آتش و باد مین مصادقت ہے
اسی طرح حروف آبی دحلعرخغ اور حروف خاکی بوین صتض مین بھی مصادقت ہے
انمین سے بھی ہر حروف کو ساتھ حروف اپنے ہمد مد کے امتزاج دے اسکو ترکیب طبعی نامی
کہتے ہین کہ قوت حروف کی اس ترکیب سے دوچند ہوجاتی ہے پس اسی قاعدے سے حروف مذکورہ
مین سے جیم کو الف کے ساتھ اور میم کو سین کے ساتھ اور ظا کو ذال کے ساتھ اور غین کو دال
کے ساتھ امتزاج کیا اسطرح سے حاصل ہوا عض عص عص عص عص عص عص عض
عض عض عص عص غض عص عض عص عص عص عص عص عص عص عص عص
غض عض عص عض غص عض عص عض عص عص عض عق عض عض عض غص عص
عص عص اسکو ورق جلد آہو پر مشک و زعفران سے لکھین اگر طلائی محلول یا نقرہ محلول
سے لکھین اثر اوسکا زیادہ تر اور خوبتر ہوگا کیونکہ طلا منسوب آفتاب سے اور نقرہ منسوب قمر سے
ہے اور یہ عمل اوسوقت کرین کہ جسیا وضاع فلکی و گردش کواکب بمقتضی جلالت قدر و قضا حاجت
حصول سعادت ہو یعنی اس عمل کو اوس ساعت مین کرین کہ نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر در حال زیادتی نور مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
پس اوس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی مین کہ بدر کامل ہوتا ہے اپنے سر پر باندہین
تاثیر اسکی یہ ہے کہ باذن اللہ تعالی حامل کو اسکے معبود جلال رب العزت سے عزت و ہیبت
و وقار اسقدر عطا ہوگا کہ اہل عالم حیرت مین آجائینگے اور تمام مخلوقات و جملہ موجودات جن
و انس و وحوش و طیور سب مطیع و مسخر ہوکر رہینگے اور تمام زن و مرد صغیر و کبیر بنا بر
اوسکے علو جاہ و جلال بہ سر اطاعت و فرمانبرداری رکھینگے جیسا کہ حکیم افلاطون کی

۶ ظنائیل	۷ اصنائیل	۸ ہلخائیل	۹ وعثائیل	۱۰ دفتائیل
۱۱ ذائیل	۱۲ تائیل	۱۳ اسطائیل	۱۴ ظائیل	۱۵ دفذائیل
۱۶ اسشائیل	۱۷ استائیل	۱۸ استائیل	۱۹ ہلخائیل	۲۰ ولقغائیل
۲۱ وعخائیل	۲۲ وفذائیل	۲۳ دکفائیل	۲۴ ہلخائیل	۲۵ وعخائیل
۲۶ اصنائیل	۲۷ ظائیل	۲۸ وعثائیل	۲۹ ہلخائیل	۳۰ طلکذائیل
۳۱ اصنائیل	۳۲ اسشائیل	۳۳ وعخائیل	۳۴ طلکشائیل	۳۵ دفذائیل
۳۶ طائیل	۳۷ دفتائیل	۳۸ طلکذائیل	۳۹ اسطائیل	۴۰ طلکذائیل
۴۱ اصنائیل	۴۲ طلکشائیل	۴۳ ہلخائیل	۴۴ ظائیل	۴۵ اصنائیل
۴۶ اصنائیل	۴۷ وعثائیل	۴۸ طلکشائیل	۴۹ اکشغائیل	۵۰ ظائیل
۵۱ ہلخائیل	۵۲ وعخائیل	۵۳ اسطائیل	۵۴ وعثائیل	۵۵ ذفذائیل
۵۶ دفتائیل	۵۷ دکشائیل	۵۸ طغرائیل	۵۹ ہلخائیل	۶۰ اصنائیل

۶۱ اصنائیل ۶۲ اصنائیل ۶۳ دفذائیل ۶۴ وعثائیل

پس یہ چونسٹھ اسماء ملائکہ تینون مرتبون سے ہین کہ اثر آثار عجیب و غریب بالترتیب ہوتے ہین اور اعمال انکے کئی طرح پر ہین ایک عمل ان کل اسما کا ہر وہ یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہونچے اور اسرار غیب سے واقف و آگاہ ہو جاوے اور عالم مین کوئی چیز اوس سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ دکھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات مین اعظم و اکرم و اشرف و اکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کواکب دریہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ سب او سکو دوست رکھین اور محبوب القلوب و مقبول القول ہو جاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسماء ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک سو اٹھہتر حرف ہوتے ہین ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیالیس ہزار نو سو تینتالیس عدد ہوتے ہین انکو استنطاق کرے تو ج م ظ اور بیالیس غ ہوتے ہین کہ ہینتالیس

لیا جاتا ہی کہ جس ساعت مین اس عمل کو کرنا چاہتے ہین تو چاہیے کہ نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر ناری برج مین مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
کہ یہ ہیئت فلکی مقتضی امر مقصود کی ہو اسوجہ سے نتیجہ کو اسکی طرح سے پیدا ہو سابق سے
اول یہ کہ نیرین برج حمل مین ہون کہ برج حمل پہلا سعد ہی شمس و قمر دونون کیلیے اور قمر
تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہے اور مشتری برج اسد
یا برج قوس مین بنظر تثلیث ہو اور اسد مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ آفتاب ہی دوسرے یہ کہ
نیرین سرطان مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہے اور مشتری حوت
یا عقرب مین بنظر تثلیث ہو اور حوت مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ مشتری ہی تیسرے یہ کہ نیرین
برج اسد مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہے اور مشتری قوس یا حمل
مین بنظر تثلیث ہو اور حمل مین ہونا خوب تر ہی کہ برج شرف شمس کا ہی دلیل ایسی ہیئت فلکی و
وضع نجومی کو دفع قوت دفع طبیعت کہتے ہین کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بطرز تمام
دوسرے کو دیتا ہی ایسے اوضاع فلکیہ گردش سے حادثہ لائق کامل ہوتے ہین اور یہ
کمال حالات قمر منزلت اور برآمدن حاجات کلی اور حاصل ہونے حادثات متناہی
دلی کے بغیر جد و جہد کے اور یہ دلیل ہی اور یہ کمال ہی دوسری فہ سمجھنا کہ درمیان وقت مخصوص کے
جانبین سے اسکو جدا علامت فاعلی قرار دیا ہوا ہے اگر علامت مادی یعنی مادہ سفلی زیر دست ہو
تو اثر اوسکا پورا پورا اوس مادہ سفلیہ پر آجائیگا اور مادہ قابلیہ اسکا یہ ہی کہ آہو کی جھلی پر
مشک و زعفران سے یا طلا و حلول یا نقرہ محلول سے حروف مذکورہ بطور مبسوط لکھین
لیکن علامت مذکوری اسکی پیدا ہوجائیگی بعد اوسکے جب اوس لوح کو شب چہار دہم ماہ قمری کو
اپنی سر پر باندہینگے تو علامت ثانی اسکی حاصل ہوجائیگی اور چاہیے کہ جو شخص
اس عمل کو کرے وہ چودہ اسمای مالکہ کے اعداد تو اعداد استخراج کرے پھر ان اعداد کا
استنطاق کرے پھر ان حروف مستنطقہ کو بطریق مذکورہ ترکیب طبیعی تالیفی کرے کہ تو

اوسی کتاب مین ہی کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تھا
تو شہنشاہ صمدی و ذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت
باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات و تمام موجودات مطیع و مسخر اوسکے ہوگئے اور
فوج کثیر اوسکی اسقدر تھی کہ افسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک
تابع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک
جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچوین ملک حیوانات زیر زمین اور ہر مہینے مین
ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اوترتا تھا اور جب شبدیز صبا رفتار پر سوار ہوتا تھا تو طیور
اوسکے سر پر جمع ہوکر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے داہنے بائین
ہمراہ رکاب ہوتے تھے حتی کہ جمادات بھی حرکت کرتے تھے جب اوس بادشاہ نے عنایت
بغایت رب العزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکھی اور اپنے حشم و خدم و حکومت
و قدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا اوسیوقت دزد ایمان شیطان نے وقت پاکر فوراً
کاسہ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر ہوکر دعوی الوہیت و ربوبیت کیا اور اہل دنیا
عبادت خالق عالم کی ترک کرکے اوسکی عبادت مین مشغول ہوئے اور لوگ اوسکے پاس
آتے تھے اور از قبیل اظہار قدرت امور مشکلہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو
حل کردیتا تھا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بھی بغیر تکلیف و تکلف کے کرتا تھا پس جب
وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کرکے کہا کہ مین ارادہ آسمان پر جانے کا
رکھتا ہون بیٹا میرا نائب قایم مقام میرے ہی اگر بعد میرے جانے کے تم لوگون کو کوئی مشکل
یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سے کہا کرو کہ وہ مجھے اطلاع کردیا کریگا اور
حاجت تمہاری برآیا کریگی یہ کلام کہکر ساغر تلخی تمام کے جان شیرین نے اوسکے مفارقت کی
پس جب رحلت کی تو جثہ اوسکا غائب ہوگیا اور کسی نے جسم اوسکا نہ دیکھا کہ کیا ہوگیا اعاذنا
اللہ من الشیطان الرجیم و من الوسواس الخناس اللئیم اب بیان اوس ساعت کا

جمعہ	ملک علوی عینائیل	ملک سفلی عبدالرحمن لقب الاسقف-
شنبہ	ملک علوی صفیائیل	ملک سفلی ابو نوح میمون السبحانی-

اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر ین اصطلح یہ ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل منقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانیہ کے یا بالعکس یا اظہار امور عجیبہ غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال مین گیارہ امرونکی رعایت کرنا ضرور لازم ہے

اول اسم مطلوب کو لکھین	دوسرے اسم طالب کا لکھین
تیسرے نام کوکب مستولی علی الساعۃ کا	چوتھے نام کوکب مستولی علی الیوم کا
پانچوین اسم برج طالع وقت عمل کا	واگرکہین پر اسم طالب مطلوب این سے

ایک کا نام لکھنا ضرور نہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھین

چھٹے اسم موضع قمر کا لکھین —	ساتوین اسم مستولی موضع قمر کا لکھین
آٹھوین اسم منزل قمر کا لکھین -	نوین اسم موکل رب الطالع کا لکھین-
دسوین اسم جن موکل رب الطالع کا	گیارھوین اسم اعظم اللہ لکھین-

ہر عمل میں ان گیارہ اسمون کے لکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ بنابر قول حکما کے اسماء اعظم رب جلیل کے گیارہ ہین بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اللہ کو جب ملفوظی کرینگے الف لام لام ھا ہوتا ہے یہ گیارہ حرف ہین پس اسمای اعظم الٰہی بھی گیارہ ہین مگر بنابر قول شارع علیہ السلام کے اسمای اعظم تہتر حرف ہین ایک حرف اونمین سے مخصوص بذات مقدس الٰہی ہے کہ اوسپر کوئی مطلع نہین ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب رسول عربی اور اونکے اوصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابو الانبیا حضرت آدم کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوح کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیم کو آٹھ حرف اور حضرت موسی کو چار حرف اور حضرت عیسی کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنابر طریقہ حکما کے ہین اور حکما کے نزدیک اسمای اعظم الٰہی گیارہ ہین اس سبب سے ہر عمل مین گیارہ اسم

عمل کرنے مین نفس کو کمال توجہ ہوتی ہے اور کمال توجہ کا ہونا اعمال مین رکن اعظم ہی
اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسماے ملائکہ مذکورہ کا تھا جو بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس طریقے مین ضرور ہے کہ پہلے ساتون دنکے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول مین
لکہا جاوین بعد اوسکے پہر قاعدہ کلیہ اوس کا تحریر کیا جاے اور وہ جدول یہ ہے

یوم الاحد للشمس — یکشنبہ ملک روقیائیل عون ابو عبد اللہ المذہب
یوم الاثنین للقمر — دوشنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض
یوم الثلثا للمریخ — سہ شنبہ ملک سمسمائیل عون ابو الخذر الاحمر
اور بعض نسخ مین ہے عون ابو محذر ابو محرز وم الاحمر۔
یوم الاربعا لعطارد — چہارشنبہ ملک جزفیائیل عون ابو العجائب البرقان
یوم الخمیس للمشتری — پنجشنبہ ملک صرفیائیل عون ابو الولید شمہورش
یوم الجمعہ للزہرہ — جمعہ ملک عنیائیل عون ابو لیس ذو بعہ یا ابیض
یوم السبت لزحل — شنبہ ملک کسفیائیل عون ابو النوخ میمون الریاحی

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہی

یکشنبہ۔ ملک علوی روقیائیل۔ ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب۔
دوشنبہ ملک علوی جبرئیل ملک سفلی ابو عبد اللہ الحارث۔
اور جبرئیل کے ایک خادم ہین ملائکہ سماویہ مین سے نام اوسکا شمکائیل ہے۔
سہ شنبہ ملک علوی سلسائیل ملک سفلی الاحمر ہے۔
چہارشنبہ ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہین ذو ابعہ اور برقان اور
میکائیل کے ایک خادم سماوی نوائیل ہین اوسکو بہی یاد کرنا چاہیے۔
پنجشنبہ ملک علوی صرفیائیل ملک سفلی السید شمہورش۔

استنطاق کیا شلج ہوا ملائک اس کا شلہمائیل ہوا۔

۶۔ اسم مشتق القمر کہ ز وقت عمل یہ ہے جمل ہیں ہاسہل استنطاق کعب مرکب عددی کا طریق مذکور کرکے شلخ ہوا موکل اس کا شلخمائیل ہوا۔

۷۔ اسم منقول شمس قمر کا یعنی اسم رب محلی قمر منیر ہے پس کعب مرکب عددی الزینج کا طریق مذکور سے استنطاق کیا طط ہوا ملائک اس کا طططائیل ہوا۔

۸۔ اسم منزل قمر کہ قمر وقت عمل ہیں منزل ستہ سرطین ہیں تھا اور استہ سرطین کا ملائک موکل بطریق مذکور استخراج کیا ونقعائیل ہوا۔

۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع روقیائیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے مائتین ستہ ومائتہ تسع واحد احد عشر ثلاثین ۲۳ حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ہم ۱۰۲ ہوئے استنطاق کیا دکیغ ہوا ملائک اس کا دکیغائیل ہوا۔

۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع الاحمر ہے کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احدی ثلاثین احد ثمانیہ اربعین مائتین ۲۹ حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوا استنطاق کیا امضا ہوا ملائک اس کا امضائیل ہوا۔

۱۱۔ اسم اعظم اللہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین یا تین خمسہ ۱۴ حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا طظ ہوا ملائک لفظ طظائیل ہوا پس یہ گیارہ اسم موافق گیارہ اسم اعظم الٰہی کے ہیں ۱ د فت ۲ دفتا ۳ شلخ ۴ شلخ ۵ طط ۶ نقع ۷ ظ ۸ نقع ۹ دکیغ ۱۰ امضا ۱۱ طظ کہ مجموع حروف ان گیارہ اسموں کے بتیس حروف ہوتے ہیں اور اعداد ان بتیس حرفوں کے سات ہزار چھ سو اٹھتر ہوتے ہیں ان اعداد کا استنطاق کیا یہ حروف ہوئے خغضعع یہ دس حروف ہیں پہلے سامی حطی دوسرے عین مہملہ تیسرے خامی معجمہ چوتھے ساتھ غین نقطہ دار یہ سب حروف آبی کلمہ دحلمرا حسخ میں کے ہیں اور حروف آبی کو حروف خاکی بودین متصل سے

مذکور لکہنا چاہیئے نہ زیادہ نہ کم جیسا کہ شاہ ارمن الزمان نے اپنے بیٹے کے واسطے عمل کیا تہا کہ
کہ سبب یہ تہا کہ ارمن الزمان نے دعوی خدائی کیا اور لوگون نے اطاعت اوسکی کی اور بیٹا اوسکا
سعد ہابیت اللہ و نادان گویا احمق محض تہا نہ یہ جانتا تہا کہ مین کیا کہتا ہون نہ یہ سمجھتا تہا کہ
لوگ کیا کہتے ہین الا سواے اس بیٹے کے بادشاہ کو دوسرا بیٹا نہ تہا کہ وہ بعد اوسکے وارث
ملک و دولت ہوتا اور عمر سعد کی چوبیس برس گذر چکی تہی اس سن شباب مین اوسکی حماقت
کا یہ حال تہا پس ایک روز ارکان دولت اور حاشیہ بوسان بساط عظمت نے زمین ادب
چوم کر عرض کیا کہ اے مالک ہمارے ہمارے لیے کوئی بادشاہ اور مالک دوسرا بجز تیرے
نہین ہے اور تو مالک مختار ہمارا ہے ہم اسوقت واسطے امتحان کرنے تیری ربوبیت کے
آئے ہین اگر تو سچا رب ہمارا ہے تو ہمارے واسطے اپنے فرزند ارجمند سعد کو زیرک و
عقلمند کرے بادشاہ نے یہ سنکر سوال اونکا منظور کیا اور بنا بر قاعدہ کلیہ مذکورہ کے
سعد کو طالب قرار دیا اور عقل کو مطلوب اور بطریق مذکور عمل کیا اس طرح پر

۱- اسم مطلوب السعد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین خمسین اربعہ ۲۲
حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا

۲- اسم طالب العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین ۲۲
حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا

۳- اسم کوکب مستولی علی الساعۃ شمس ہے کہ صاحب اول ساعت روز یکشنبہ ہے الشمس
کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثمایہ اربعین ستین ۲۵ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکیج ہوا ملک اسکا ھکیجائیل ہوا

۴- اسم کوکب مستولی علی الیوم شمس ہے کہ صاحب یوم العمل یکشنبہ ہے بطریق مذکور
استنطاق کعب مرکب عددی الشمس کا کیا ھکیج ہوا ملک اسکا ھکیجائیل ہوا۔

۵- اسم برج طالع وقت عمل حمل ہے کعب مرکب عددی الحمل کا بطریق مذکور

روز ثت منبر ۳ استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کریکے ملک موکل اوس کا طلکتائیل ہوا-

۴- اسم کوکب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا طلکمائیل ہوا-

۵- اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتائیل ہوا-

۶- اسم موضع قمر عقرب ہے کہ ملک موکل اوس کا دفلائیل ہوا-

۷- اسم مستولی وضع قمر کا کہ مریخ ہے ملک موکل اوس کا ظائیل ہوا-

۸- اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اوس کا دفتائیل ہوا-

۹- اسم ملک موکل رب الطالع کسفیائیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے
عشرون ستین ثمانین عشرہ احد احد عشرہ ثلاثین ۵ ۲ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیکر ۵ ۲ ۱۲ ہوئے ملک ھکقفائیل ہوا-

۱۰- اسم جن موکل رب الطالع المیمون ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے
احد ثلاثین اربعین عشرہ اربعین ستہ خمسین ۲ ۳ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۴ ۳ ۱۰۲ ہوئے استنطاق کیا دکیع ہوا ملک اسکا دکفائیل ہوا

۱۱- اسم اعظم اللہ جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طغرائیل ہوا
پس یہ گیارہ اسم ہیں موافق گیارہ اسمای اعظم الہی کے ۱ دفت ۲ امض ۳
طلکش ۴ طلمش ۵ است ۶ دفذ ۷ خلہ ۸ دفت ۹ ہاقف ۱۰ دکیع ۱۱ طغر-
یہ ۳۲ حرف ہیں اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں ان حروف کا
استنطاق کیا لتفنفصفخ ہوا یہ نو حرف ہیں پس لام حرف سوم دھلص خغ کا
آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طا ہے کہ حرف سوم اہطم فشذ کا ناری ہے پس طا کو
لام کے ساتھ جمع کیا طل ہوا اسیطرح تا چھٹا حرف بوین قستض کا خاکی ہے حرف مخالف
و مضاد اسکا چھٹا حرف جز کس قثظ کا ثا بادی ہے پس ثا کو تا کے ساتھ جمع کیا ثت ہوا
اسیطرح حرف عین چہارم ان حروف دحلع نغ کا آبی ہے حرف ضد و مخالف اسکا

دوستی ہی پس حا کو ساتھ واو کے اور عین کو ساتھ نون کے اور خا کو ساتھ تا کے اور غین کو ساتھ ضاد کے امتزاج کیا ہر حرف آبی کو اپنی ہمدرجہ حرف خاکی کے ساتھ ملایا بطریق ترتیب طبیعی کے یہ ہوا حو عن خت غض عض غض عض غض غض عض پس اس ترکیب مین حروف عنصر آبی کا بسبب دخلہا خشع غالب ہین اس سبب سے کتابت ان حرفون کی ایک چینی کے برتن پر کرکے شاہزادہ سند کو کہ ابلہ و نادان تھا روز یکشنبہ سے دوسرے یکشنبہ تک آٹھ روز برابر پلایا پس ابہی آٹھ دن نگذرے تھے کہ وہ شاہزادہ احمق ایسا عقلمند و ارجمند ہوا کہ فہم و فراست مین گوی دانشمندی لے گیا اور عقلا ی زمانہ سے بلکہ اپنے باپ سے بہی ظرافت و کیاست مین بڑھ گیا واللہ اعلم بالصواب

عمل ہلاکت دشمن بطریق مذکور

قاعدہ اس عمل کا یہ ہے کہ حروف کواسب اسما کو جمع کرکے بطریق مخالفت طبیعی کے ساتھ حروف معاند و مخالف اپنے کے لکھکر ضبیت کرین یعنی حروف مستخرجہ کو اسکے جمع کرکے اعداد اونکے لکھین پھر استنطاق اون اعداد کا کرین پھر اون حروف مستنطقہ مین سے حروف ناریہ کو ساتھ حرف مائیہ کے اور حروف ہوائیہ کو ساتھ حروف ترابیہ کے کہ یہ آپس مین دشمن ہین جمع کرکے لکھین اور حروف مخالف کو حرف مستخرجہ پر مقدم لکھین اسکو مخالفت طبیعی کہتے ہین کہ یہی اصل ہی اعمال معاندت و ہلاکت مین پس بنا بر قاعدہ کلیہ مذکورہ کے مثلا سند کو مطلوب قرار دیا اور ہلاکت کو طالب اور یہ عمل بساعت اول روز شنبہ کیا کہ دن زحل کا ہے اس طرح پہ

۱ اسم مطلوب السند کسب عددی اسکا بطریق مذکورہ استنطاق کیا ملک دقائیل ہوا

اسم طالب الہلاکت کسب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ ثلثین احد عشرین خمسہ ۲ حروف ہین اسکو فی نفسہ ضرب کیا ۱۴۰ ہوے استنطاق کرکے ملک امضائیل ہوا

۱ اسم کوکب مستولی علی الساعت زحل ہی کہ صاحب ساعت اول و ساعت ہشتم

مستنطقہ کو بامتزاج حروف ساتھ دوست بعدد رتبہ اپنے کے جمع کرکے لکھے بطریق تالیف طلب بھی سکتا کہ
قوت اوسکی دو چند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اللہ تعالی وہ چیز یا وہ جانور
مطیع و مسخر ہو جائے گا

فصل آٹھوین قواعد استخراج اسمای موکلات میں

واضح ہو کہ اگر عملیات مین اسمای موکلات صحیح نہون تو موکلین استعمال اجابت نہین کرتے انہیں
مثال اسکی یہ ہی کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اوسکو شجاعت کرکے پکارین تو جسکا
نام سخاوت ہی وہ نہین سمجھیگا کہ مجھکو پکارتے ہین اور وہ نہین آئیگا پس چاہیے کہ اسماے
موکلات صحیح طور پر استخراج کرکے عمل کرے تاکہ محنت ضایع نہو اور مطلب بھی حاصل ہو
اور جو عمل کرین چاہیے کہ واسطے مطالب مشروع کے ہو نہ واسطے مطالب ناجائز غیر مشروع
کے تاکہ روز قیامت مین گرفتار بلا نہو پس قاعدے استخراج کرنے اسماء موکلات کے مختلف طور
پر ہین اور متعدد ہین لیکن اس رسالہ مختصر میں بیان پر ستر ہ قاعدے لکھے جاتے ہین
قاعدہ پہلا جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اوس اسم کے اعداد مین اکتالیس کہ
عدد لفظ ئیل کے ہین کم کرکے باقی اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل آخر
مین اوسکے ملحق کرین تو اسم اوس ملک موکل کا پیدا ہوگا مثلاً اعداد اسم قہار تین سو
چھ ہین اسمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنطاق کیا یعنے
حروف بنائے اسطرح کہ مآت کو عشرات پر اور عشرات کو آحاد پر مقدم کیا رسہ ہوا
آخر مین ئیل ملحق کیا رسہائیل ہوا پس معلوم ہوا کہ رسہائیل ملک موکل اسم
قہار کا ہی یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا **قاعدہ دوسرا** واضح ہو کہ اسم موکل علم اسطرح
بھی نکالا جاتا ہی کہ اعداد نام طالب نام مطلوب نام مطلب جمع کرکے استنطاق حروف کرین
اور آحاد کو عشرات پر عشرات کو مآت پر مقدم کرین اور لفظ ئیل ملا دین تو نام موکل عمل

ساتوان حرف اعظم فشذکا ذال ناری ہے پس ذال کو غین کے ساتھ جمع کیا ذغ ہوا اسطرح سے
حروف مستنطقہ کو حروف مخالف و معاد کے ساتھ لکھ کے تضعیف کیا برخلاف تالیف ترکیب
طبیعی کے صورت اوسکی یہ ہوئی طل تا د غ ذغ فرغ دع دع حع سع اب دیکہا کہ
حروف مستنطقہ میں حروف داخلہ جمع کی کہ حروف آبی ہین غالب ہین لہذا حروف معمولہ و
مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کا پشاک و زعفران سے لکھا دریا
مین یا پانی مین ڈالین کہ ابھی آٹھ روز نگذرینگے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور
مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ تعالے حاصل ہو جائیگا اور یہ جو کچھ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل
ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الواح الجواہر مین سے واللہ اعلم بالصواب -

فائدہ جلیلہ اس فائدہ مین اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب
الواح الجواہر مین سے وہ یہ ہے کہ کلمہ اعظم مشتمل حروف ناری ہین خدا نے ہر ہر حرف
سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف با سے
الاحمر کو حرف طا سے ذوبعہ کو حرف میم سے و شمش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین
سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ سبعہ ہین اسیطرح حروف ہوائیہ خ ک ق ف ظ
سے طیور ہوائی کو خلق کیا کرگس کو جیم سے عقاب کو زے سے باز کو کاف سے باشق کو
میم سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی داخلہ جمع سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف
ال سے نہنگ کو حرف حا سے اسیطرح حروف ترابی لوین متص سے سباع و احجار کو
خلق کیا یا قوت و سباع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑئے کو حرف یا سے سانپ
و حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب سے انسان
جمیع حیوانات سے اعقل و اجل و اشرف المخلوقات ہوا الحاصل جو کہ خالق نے ہر ہر حرف سے
ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و مسخر اپنا بنانا منظور ہو تو
چاہیئے کہ نام اوسکا عربی مین لکھکر حروف کعب کا اوسکے استنطاق اعداد کرے پھر

عدد واسکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا ش ح
ہوا پس آت کو آحاد پر منقسم کرکے اول مین یا آخر مین ئیل ملا دیا شحائیل ہوا اب
اسے تین سو آٹھ سے ... کو بعینہ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع
کرکے نقش کو تمام کیا بطریق زوج البسیط بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
ایک سطر مثلث کا جمع کیا نو سو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و ... لفظ
ئیل آخر مین ملا دیا ظلوائیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عزمت علیکم
یا شحائیل سلیطو ... یا ظلوائیل بحق ... ئیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلا کر
یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شنبہ تک
پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعجی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین

قول	۳۰۹	۳۱۶	۳۱۱
اسک	۳۱۴	۳۱۲	۳۱۰
قول	۳۱۳	۳۰۸	۳۱۵
الملا			

اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک
مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے
مجموع اعداد سطر مثلث سے
قاعدہ تکسیر اور واضح ہو کہ ہر عمل میں
... تخریج اسم ملک موکل جو اکابر
... الرسالہ ... علیا ... اسم
... ذکر ... الی اقلام ... الواح الجواہر
مین استخراج اسامی موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ بامرکب عددی کا استنطاق حروف
کرکے لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ہے اس طرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند
و بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کعب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا
بتقدیم احاد بر عشرات و عشرات بر آحاد ... ہوا ... کل اوسکا دقائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب حسب مطالب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹھتر ہوئے
استنطاق حروف کیا ج ع ش ہوا ئیل ملا دیا جعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب کا ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو بتقدیم آحاد بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اوسکو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکھے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کرکے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول میں اوسکے لفظ یا آخر مین لفظ ئیل ملا دین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہے تاکہ نفع تام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین بحسب رفتار اوسکے بلا زیادت نقصان
سے کہ جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملا دین کہ اسم ملک
معظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آنار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکور
دا وسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا دین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بزہرہ
ہے یہ عمل کرین اسکا اصل رو برو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد
ضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
ل پڑھین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہے عدد اوسکے ایک سو
بسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

ذ م ی خ چار حروف قلب تکسیر سے لیے م ن ی ا م کیونکہ چھ سطرون کا وعدہ دو سطرین قلب تکسیر
کی ہوین کل اعداد انکے ۱۵۵۲ ہوئے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد بر عشرات و
عشرات برمآت نتیجہ ہوا ئیل ملادیا بنتفائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
عمل تمام وکمال ترجمہ الواح الجواہر مین تحریر کیا گیا **قاعدہ پانچوان** استخراج اسم
موکل مین یہ طریقہ بھی ہے کہ جسکا موکل بنانا ہو اوسکے اعداد لکھین اور استنطاق حروف
کرکے ئیل ملادین تو اسم ملک ہوگا و اگر بغیر ئیل کے اوس لفظ کو برعکس کرین اور یوش
ملادین تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہین ۱۱۸ – اسکا استنطاق حروف
کیا ق ی ح ہوا بتقدیم آحاد بر عشرات و بر عشرات برآحاد اور ئیل ملادیا قیحائیل ہوا کہ
یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور جب بغیر ئیل قیح کو معکوس کیا اور یوش ملادیا حیقیوش
ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہی یہان پر ایک عمل عجب لکھا جاتا ہی کہ موکل اوسکا اسی قاعدے
سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ مین ذکر ہوچکا کہ ان اعمال مین اجازت نہین ہے
کہ واسطے حرام کے کیے جاوین ورنہ وہ شخص جہنم مین گرفتار ہوگا ہان واسطے امور
شرعیہ کے کرین اور عمل عجب یہ ہی کہ اگر تسخیر کرنا کسی شخص کا مقصود ہو یا کوئی عمل خیر و شر
سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً اشخص
حسن مقصود ہی پس اعداد حسن سے بعدد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو بچے اوسکو
درجات طالع قرار دین پھر اوسی عدد مین سے بعدد برج بارہ بارہ کی طرح کرین جو بچے
اوسکو برج طالع قرار دین پھر اوسی عدد مین سے بعدد سیارہ سات سات کی طرح کرین جو
بچے اوسکو کوکب بھی طالع قرار دین پھر بعدد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو بچے اوسکو
طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتشی ہے یا خاکی یا بادی یا آبی اگر ایک بچے طبیعت عمل
آتشی ہے اگر دو بچین خاکی ہے اگر تین بچین بادی ہے اگر چار بچین آبی ہی پھر تین تین
کی طرح کرین جو بچے اوسی پر تعویذ عمل کا لکھین اگر ایک بچے عدد سعد فی ہر تعویذ لوح

فصل مین گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون الٰہی نے الواح الجواہر مین عمل
کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام وکمال ترجمہ الواح الجواہر مین لکھدیا ہے یہان پر فقط
طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اسم طالب اسم مطلوب کی تکسیر
کرین پہر چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھاوین پس اگر حروف تکسیر طاق ہون ہو تو وسط کے
ایک حرف اوٹھائین و اگر زوج ہون تو دو حرف اوٹھائین پہر حروف مستخرجہ کے اعداد
نکالین ان اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل ملاوین تو نام ملک ہو جاوے گا
مثلاً چاہتے ہین ہم کہ ذیب و غنم مین محبت پیدا ہو یعنے بکری اور بہیڑیے مین الفت
ہو تو چاہیے کہ اسکی تکسیر کرین اس طرح سے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

س تکسیر مین ساتوین سطر مین سطر نام آئی یعنے سطر اول نے ساتوین سطر مین تکرار
ا اب چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھائے ذ د م م چونکہ حروف تکسیر جفت ہین تو وسط
سطر اول سے دو حرف اوٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حرفون کے یہ ہین ۹۰ ۱۴ ۱
نکا استنطاق حرف کیا بتقدیم الوف بر مآت و مآت بر عشرات عقص ہوا ئیل ملا دیا
تصمائیل ہوا اور بنا بر اختلاف نسخ کے اس تکسیر سے استخراج اسم موکل اسطرح کیا ہے
سطر نام کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ بعینہ تکرار سطر اول ہے اب چار حرف چار زاویہ سے لیے

حَمِيْدٌ سَلَامٌ نُوْرٌ اَنْ تُسَارِعُوْا اِلٰى هٰذَا الْعَرُوْبِ حَيقُوش حَتّٰى تَتَرَقَّوْنَ مَعَ
اَتْبَاعِكُمْ بِهٰذَا فِي قَلْبِ حَسَن ابْن فُلَان وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ
الْعُلْوِيَّةُ بِاَسْمَاءِ رَبِّنَا وَرَبِّكُمْ وَاِلٰهِنَا وَاِلٰهِكُمْ وَبِحُرْمَةِ اَسْمَاءِ الْعِظَامِ اَنْ تُهَيِّجُوْا
وَتُحَرِّقُوْا قَلْبَ حَسَن ابْن فُلَان وَرُوْحَهٗ وَجَوَارِحَهٗ وَبَدَنَهٗ بِحُبِّ عَلِيّ بِنْتِ فُلَان وَعِشْقِهَا
وَاِلَّا فَسَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَلٰئِكَةً غِلَاظًا شِدَادًا مِنَ السَّمَاءِ بِاَيْدِيْهِمْ شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَكُمْ وَاَدْبَارَكُمْ وَاِنْ اَجَبْتُمْ فَبَشَّرَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْعِصْيَانِ اَنْ لَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ
اٰمِنِيْنَ بِالسَّلَامِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكُمْ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ السَّلَامِ ۱۲۱۳

قاعدہ چھٹا استخراج اسم ملاک موکل کا عاملین نے اعمال ہین مختلفہ طور پر کیا ہے
اور ہر ایک عمل مین علیحدہ علیحدہ ایک ایک طریقہ سے کالا ہے چنانچہ قاعدہ عمل حروف
نورانی مین اسطرح استخراج کیا ہے کہ مثلاً طالب محمد مطلوب فتح ہے پس ان دو اسمون مین
حروف نورانی اعظم ہجا مین سے تین حرف ہین م م ف عدد یہ ہین ۴۰ ۴۰ ۸۰ پس ۴۰ و
۴۰ و ۸۰ جمع کیا ۱۶۰ ہوئے استنطاق العدد اسکا کیا ق س ح ہوا ئیل ملا دیا قسحائیل
ہوا اور حروف ترابی سے ان دونون اسمون مین تین حرف ہین ح د ح عدد یہ ہین
۸ ۴ ۸ پس ۸ و ۴ و ۸ جمع کیا ۲۰ ہوئے استنطاق اسکا کیا بتقدیم عشرات بر آحاد کجائیل
ہوا اور حروف ہوائی ان دونون اسمون مین دو حرف ہین و د عدد یہ ہین ۶ ۴
پس ۶ و ۴ جمع کیا ۱۰ ہوئے استنطاق اسکا کیا یائیل ہوا اور حروف
آبی مین سے کوئی حرف ان دونون اسمون مین نہین ہے پس یہی ایک طریقہ
استخراج اسما کا ہے قاعدہ ساتوان اس قاعدے مین استخراج اسم موکل مین
تقدیم عشرات بر آحاد یا برعکس اسکے شرط نہین ہے یہ قاعدہ اسطرح ہے کہ حروف
کلمات کی تقطیع کر کے ایک بار تکسیر صدر و موخر کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
دیکے لفظ ئیل الحاق کرین کہ اسم موکل اوسکا پیدا ہوگا اور جب بغیر ئیل کے دوسرا

لکھنا چاہیے اگر دو چھپن عدد بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین چھپن عدد حیوانی ہے
تعویذ کو ورق آہو پر لکھنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ ہین تیس تیس طرح
کیے اٹھائیس بچے یہ درجہ طالع ہی پھر بارہ بارہ طرح کیے دس بچے طالع برج جدی ہے
اٹھائیسواں درجہ پھر سات سات طرح کیے چھ بچے روز جمعہ اوس سے متعلق ہی کہ عمل
روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب عربی اوسکا مشتری ہی کیونکہ شمار آفتاب سے کیا جاتا ہے
کہ ابتدا دنوں کی روز یکشنبہ سے ہوئی ہے اس سبب سے عربی روز جمعہ مشتری ہی اگرچہ
در اصل کوکب جمعہ زہرہ ہے پھر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہے
تعویذ کو خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے پھر تین تین کی طرح کی ایک بچا یہ عدد معدنی ہے
تعویذ کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے و چونکہ خاک کو ساتھ آتش
کے مساوات ہے بواسطہ اشتراک یبوست کے تو عمل نار میں جلا سکتے ہین کیونکہ یہ عمل اتصال
ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس عدد حسن ایک سو اٹھارہ ہین
۱۱۸ حروف نا اسکے بنائے ق ی ح ہوا ئیل ملحق کیا قیحائیل ہوا اور جب قیح کو معکوس
کیا حیق ہوا اور وش ملا دیا حیقوش ہوا پس قیحائیل اسم ملک موکل ہے اور حیقوش
اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن میں تین حرف ہین ح س ن پس اسمائے الہی
ان حرفون کے یہ ہین حمید سلام نور اور چاہیے کہ لوح عددی موافق باسم
مطلوب لکھکر اپنے محل میں پہنچائین یعنی خاک یا آگ میں اور بخور جلا دیں اور ایک
عزیمت بنا کے بعدد اسم مطلوب کے پڑھین یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ اعداد حسن ہین
اور عدد روز بعدد حرف اول اسم مطلوب کے جانین یعنے حا جو حسن کے آٹھ عدد ہین
تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھین کہ مطلوب یار و محبوب
خوش لقا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالے اور عزیمت یہ ہے
اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَۃَ رَبِّ الْعِزَّۃِ فِیْ اَسْمَاءِ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ بِاَسْمَائِہٖ

پیدا ہوا اس طرح ق ر ص ن ک ع ش د غ ج ت ی س ق ش ر خ ا ض ز و ق م
ل ز ہ ن ل س ب ش ط ع ف ذ ا ی ق ک ت د ع ب و ش ج ت ی ب و ش [illegible] ص و ہ [illegible]
[illegible] بسیاط اسمائی حروف ابجد کے پیدا ہوئے اور ترکیب ابجد کی نو سطر
میں تمام ہوئی ہے ان میں سطر میں نام [illegible] آئی اور باقی چار سطروں کی [illegible] میں
لکھی گئی کیونکہ غرض فقط طریقہ استخراج اسماء سے تھی اور اس طریقہ میں تقدیم حروف آحاد
بر عشرات یا بر عکس اسکے کا لحاظ نہیں ہے قاعدہ اکھو الن اس قاعدے میں بھی
تقدیم آحاد بر عشرات کا لحاظ نہیں ہے اور یہ اس طرح ہے کہ معلم اول حکیم ارسطاطالیس
شاگرد [illegible] یا نام اسکا حکیم الہی افلاطون سے ایک عمل اکسیر [illegible] اختیار حاصل
ہوئے اور تصرف کرے [illegible] عالم میں [illegible] عمل میں [illegible]
[illegible] اس طرح کیا ہے کہ [illegible] ہر لفظ [illegible] میں سے کوئی [illegible]
پس اگر [illegible] ہوں [illegible] چار [illegible] اگر [illegible] حرف [illegible]
[illegible] نام فرشتہ کا پیدا ہوگا اگر [illegible]
و اگر [illegible] پانچ حروف [illegible] اگر [illegible]
[illegible] نام فرشتہ کا [illegible] الفاظ [illegible]
[illegible] وہی نام فرشتہ [illegible]
پس اگر [illegible]
[illegible]
[illegible] ا ف [illegible] ق [illegible] ان کو [illegible]
مثلاً چاہتے ہیں [illegible] عمل [illegible]
[illegible] عمر [illegible] بفعل حروف [illegible]
بسط کیا اس طرح ال ف [illegible]

تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ہوش ملا دین تو اسم عون موکل
پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
دیکر کلمہ طیش ملا دین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر
اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ یوش ملا دین تو اسم موکل ارضی اوسکا
یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً ہمنے تقطیع حروف ابجد ہوز کیا اس طرح ا ب ج د ہ و ز
ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار
تکسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ہ ث و ت ز ش ح ر ط ق ی
ص ک ف ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ئیل ملایا
غاظبائیل ضجذدائیل خہثوائیل تزشحائیل رطقیائیل صکفلائیل
عمسنائیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ئیل کے دوسری
تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملا دین اسم عون
پیدا ہوگا اسطرح ن غ س ا م ظ ع ب ل ض ف ج ک ذ ص د ی خ ق ہ ط
ث ر و ح ت ش ز چار چار حروفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا نغساہوش
مظعبہوش لضفجہوش کذصدہوش یخقہہوش طثروہوش
حتشزہوش یہ سات اسمای عون ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ہوش کے
تیسری تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفونکی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملایا تو اسم خلیفہ اعوان
پیدا ہوا اسطرح ز ن ث غ ت س ح ا و م ر ظ ش ع ط ب ہ ل ق ص خ
ت ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب دے کر طیش ملایا
زنثغطیش تسحاطیش ومرظطیش شعطبطیش ہلقصطیش
خیجدطیش دکصذطیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوئے اور جب بغیر طیش
کے چوتھی تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر یوش ملایا اسم جن اوسکا

پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن ہ و ن ہ ا ر

ا ل ف ہ ر ا حروف ساعت یازدہم ہشتادمی کو بسط کیا اس طرح

ا ل ف ہ ی ا ر و ز یکشنبہ دو سباعی شمس سے حروف تھی کو بسط کیا

پنج شنبہ کہ حروف ہیں [illegible] ر ہیں اس طرح [illegible] ہیں اور

[illegible] اور ابجد حروف [illegible] کو بسط کیا اس طرح

م ی م ن و ن [illegible] ل ن پس اسم فعل مطلوب [illegible]

[illegible] علی السویہ کو بسط کیا اسی طرح [illegible]

ل ا م ی ا ہ ا ا ل ف ل ا م ر ا م ی م ی ا ع ی ا

ل ا م ی ا ا ل ف ا ل ف م ی ا ن م ی م [illegible] پس

ان سب کو ایک نام میں جمع کر کے لکھا اس طرح ا ل ف ہ ا

ہ ا م ی م [illegible] س ی ن ذ ا ل ن و ن ا ل ف

ر ا ا ل ف ی ا م ی م ن و ن [illegible] ی ا ن [illegible]

[illegible] ل ا م ی ا ا ل ف ا ل ف م ی ا [illegible]

ی ا ع ی ن ل ا م ی ا ا ل ف ل ا م ع ی ا ن [illegible]

ر ا حروف [illegible] اس [illegible] حروف کو

اس طرح ا ل ف ہ [illegible] [illegible]

حروف [illegible] حروف [illegible] س ط پس ان حروف

[illegible] ا ل ف [illegible] ط م ی [illegible] ن [illegible]

[illegible] ط پس اس [illegible] کو [illegible] کیا کیونکہ عمل اسباب

[illegible] طرح [illegible] دونوں [illegible] م ط ف

[illegible] تکسیر اسکی گیارہ سطر میں ہین

اور بعض کہ اس وقت حاضر ہیں ...

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سطر اول سطر یازدہم میں کرر آئی ہیں سطر یازدہم کو ...

... ہیں اسی طرح دون کی شکل ... سطور ...

... ان کی شکل اپس ان دونوں کو امتزاج کر اس طرح ...

... شکل ... حروف مکرر ... اگر ... سطر ...

وطی ہوا پس یہ پانچ اسم پانچ سطروں سے پیدا ہوئے اور لفظ ئیل ملا دیا عنطمائیل
بدرغطائیل لشفیائیل طشمفائیل ذالیائیل ہوا کہ یہ فرشتگان عمل مذکور ہیں

قاعدہ لقوان یہ قاعدہ [illegible] طریقہ سلطان الحکما محقق طوسی قدس سرہ علیہ الرحمہ
کے واسطے تسخیر کے اور طریقہ استخراج اسمای ملائکہ موکلین اس کا یہ ہے کہ جب کہ
ہم چاہتے ہیں کہ محبت احمد کی دل [illegible] میں پیدا ہو سبب [illegible] عشق [illegible]
یہ حروف [illegible] مطلوب نقش کو بسط کیا اس طرح ال فتہ ہا طا
مر دم شدا سن ری ان دال اور ساعت مشتری میں یہ عمل کیا
[illegible] ہم ری م سن ی ن شا ا ر ای ا
اور کل [illegible] کو آیا تو لفظ بہار کو بسط کیا اس طرح ان ون ہا ال ف
را اور [illegible] ال [illegible] کو ساعت [illegible] یہ کہ قاعدہ موسیقی
[illegible] کیا اس طرح با واو سن ی ن لام ی ا
[illegible] اور [illegible] حروف [illegible]
[illegible] طرح [illegible] حروف [illegible] کیا
[illegible] ی م را را [illegible] م [illegible] را ہم ی م دال
[illegible] قاف ال م با
الف [illegible] ی م دال [illegible] حروف کو [illegible] کیا اس طرح
الف [illegible] ی م قاف م ی ن ذال م ی م سن ی ن شا
[illegible] ن ون ہا ال [illegible] با دال سن ی ن لام ی ا کاف
[illegible] قاف [illegible] ی م [illegible] با [illegible] ی م [illegible] ی م دال
قاف [illegible] لام با ال [illegible] ی م دال پس ان سب حروف کو
مکسر کیا اور حروف مکررات گرا دیے اس طرح ال ف ہ ط م ی ش ن ذ تا

حروف ... طاق ہوں تو پانچ پانچ ... [illegible]

[illegible]

... پارہ ہوا ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... پانچ پانچ حرفوں کو ملا کر ... [illegible]

... قاعدہ پارہ ہوا ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جناب سید حسین صاحب ... نے اپنے رسالہ میں ... [illegible]

... کہ اسم مطلوب کو اپنے اسم کے ساتھ ممزوج کرے ... [illegible]

... اور وہ مطلب کس اسم الٰہی میں پایا جاتا ہے مثلاً اگر علم مطلوب ہو تو اسم علیم ... [illegible]

... اسم غنی ہو ... اور اپنے نام کے ساتھ ممزوج کرے اور حروف اسم مطلوب ... [illegible]

[illegible] اور [illegible] کہ [illegible] حروف ہیں پس چونکہ یہ حروف زوج ہیں تو چار چار
حروف ان کی ترکیب سے کہ آخر میں کلمہ ئیل ملا دیا کرو تو نام ملائکہ پیدا ہوں گے اس طرح
[illegible] [illegible] ہلائیل کہ یہ اسمای ملائکہ ہیں اور اگر اسمای اعوان نکالنا
منظور ہو تو سوال مخلص کو دو دو کا پھر [illegible] کریں اس طرح [illegible] ذ ک [illegible]
چونکہ یہ حروف بھی زوج ہیں تو چار چار حرفوں کی ترکیب سے کہ آخر میں کلمہ ہوش
ملا دیا کرو اعوان ملائکہ پیدا ہوں گے اس طرح لکھا [illegible] ششک [illegible]
[illegible] کہ یہ اسمای اعوان ہیں اور اسمای اعوان کو بغیر الحاق کلمہ ہوش
کے بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن کلمہ ہوش کا رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے فائدہ [illegible]
رائج ہے کہ بندہ [illegible] سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ میں استخراج اسمای ملائکہ بطریق عنصری
بیان کیا ہے اور طریق عنصری کے معنی یہ ہیں کہ حروف آتشی طالع [illegible]
[illegible] حروف آبی طالب ہیں حروف خاکی [illegible]

آتشی طالع	بادی طالع	آبی طالب	خاکی [illegible]
اہ طم فشذ	بوین صتضا	جزکس قثظ	[illegible]

[illegible] طالب [illegible] اور [illegible] طالب دال کا اسی طرح [illegible] طالع [illegible]
طالع [illegible] علی ہذا القیاس ہے اگر کسی کو عمل کرنا [illegible]
[illegible] تسخیر قلوب کرنا منظور ہے [illegible] کو [illegible] کرکے [illegible]
[illegible] ال ق ل [illegible] [illegible] کیا [illegible]
[illegible] دال اور لام کے [illegible] کا ن اور [illegible] الف اور [illegible]
کے علی ہذا القیاس چونکہ یہ حروف طاق ہیں تو پانچ پانچ حرف کی ترکیب سے کرنا [illegible]
آخر میں ملا دیا تو [illegible] ہوا کہ یہ دو نام ملائکہ جاذب القلوب کے [illegible]
جب ان حرفوں کو ایک مرتبہ [illegible] کیا [illegible] ہوا [illegible] کی ارسطا [illegible]

چودھوین مرتبہ مین ہی پس مثلاً بسط التقوی ابو الحسن ہوا کہ الف کا عدد ایک ہے اور ابجد مین پہلی مرتبہ پر ہی تو ایک
کو ایک مین ضرب دیا ایک ہی ہوا استنطاق کیا الف ہوا پھر با کے عدد دو ہین اور دوسرا حرف ابجد کا ہی دو کو دو مین
ضرب دیا چار ہوا استنطاق کیا دال ہوا اور واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ابجد کا ہی چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوا
استنطاق کیا ول ہوا پھر الف کا الف استنطاق ہوا لام کے تیس عدد ہین اور بارہوان حرف ابجد کا ہی تیس کو
بارہ مین ضرب دیا تین سو ساٹھ ہوا استنطاق کیا س ش ہوا اور ح کے عدد آٹھ ہین اور آٹھوان حرف ابجد کا ہی
آٹھ کو آٹھ مین ضرب دیا چونسٹھ ہوا استنطاق کیا دس ہوا اور س کے عدد ساٹھ ہین اور پندرہوان حرف
ابجد کا تو ساٹھ کو پندرہ مین ضرب دیا نو سو ہوا استنطاق کیا ظ ہوا اور ن کے عدد پچاس ہین
اور چودھوان حرف ابجد کا ہی پچاس کو چودہ مین ضرب دیا سات سو ہوا استنطاق کیا ذ ہوا اب ان حروف کو
جمع کیا دول اس ش دس د ظ ذ ملخصات حروف یہ ہین دل س ش ہ ی ظ ذ دس حرف
ہین جفت ہین چار چار حروف کی ترکیب دیکے ئیل ملا دیا دولائیل ستہ یائیل ظذائیل ہوا کہ یہ نام
ملائکہ پیدا ہوئے دوسری قسم بسط التقوی کی ضرب باطن در باطن ہے مثلاً علی کا موکل اس بسط سے استخراج کرنا چاہے
ہین عین کے عدد ستر ہین فی نفسہ ضرب دیا یعنی ستر کو ستر مین ضرب دیا ۴۹۰۰ ہوا استنطاق کیا ط غ غ غ غ
ہوا پھر لام علی کے تیس عدد ہین تیس مین ضرب دیا ۹۰۰ ہوا استنطاق کیا ظ ہوا پھر ی کے دس عدد ہین
دس مین ضرب دیا ۱۰۰ ہوا استنطاق کیا ق ہوا مجموع حروف یہ ہوئے ط غ غ ع ع ظ ق مکررات کو
ترک کر کے ملخص کیا ط غ ظ ق ہوا آخر مین ئیل ملا دیا طغظقائیل ہوا تیسری قسم بسط التقوی کی ضرب باطن
در ظاہر ہی یعنی عدد حروف ابجدی کو عدد مرتبہ مین ضرب دین مثلاً اسم ود کا موکل ضرب باطن در ظاہر
استخراج کرنا چاہتے ہین پس واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ہوا ابجد کا پس چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوئے
استنطاق کیا ول ہوا اور دال کے چار عدد ہین اور چوتھا حرف ابجد کا ہی پس چار کو چار مین ضرب دیا سولہ
ہوا استنطاق کیا وی ہوا اور دوسری واو و دال کا بطریق مذکور استنطاق کیا ول وی ہوا مجموع یہ ہوا
ول وی ول وی ملخصات حروف یہ ہوئے ول ی آخر مین ئیل ملا دیا ولیائیل ہوا قاعدہ سولہوان
استخراج اسما ملائکہ بسط التکسیر ہی کرتے ہین [illegible]

قسم دوم بسط التقوی

قسم سوم بسط التقوی

قاعدہ سولہوان

ہوا ... م ہووا تو اسم اول کے حروف کو مکرر لکھتے تا آنکہ مساوی ہوں مثلاً محی

الدین ... اور پہلے ... اور اسم کو مزج کیا ع م ل ح ی م م د پس اسکی تکسیر کی چونکہ

... ... نام پھر آئی صورت تکسیر یہ ہے

ع	م	ل	ل	ی	م	م	د
د	ع	م	م	م	ل	ی	ح
ع	د	ی	ع	ل	م	م	م
م	ح	م	د	م	ی	ل	ع

اسپر ... طرز نام چھوڑ کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس

سطر ... پھر ان چار چار حروف کی ترکیب سے کلمہ نیل

اتفاق کیا حاصل دیا ... لمسائیل ہوا کہ یہ دو ملک

... کہ ... پھر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حروف لیکر لفظ طلمیش ملا دیا

... تو ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ پیدا ہوا ... پھر چاروں سطروں کی ... و ... ملا دیا

اور کلمہ ... ملا دیا ... دحمطھوش ہوا کہ یہ ... اعوان اس عمل کے ہیں

قاعدہ چہارم واضح ہو کہ استخراج اسمای ملائکہ بسط تحلیل سے بھی کرتے ہیں اور بسط کا ملاحظہ

کہ نیک کہ حروف طالب حروف مطلوب کے ساتھ جمع کر کے ... حرفوں کی ... استنطاق حروف کریں مثلاً

طالب ابو الحسن مطلوب ... پس لکھا ... ابو الحسن ... پس ... ابو الحسن ... والف ... کیا

... حروف بنایا ... ملا ... اور ... عدد ملا ... ہوا

اسکے ... پھر الف عدد لام ... اسکا الف عدد لام ہوا پھر ... عدد ... ہوا اسکا ...

ہوا پھر ح ... عدد ... ہوا ... ح ... پھر ... ع ... ہوا اسکا ... ہوا پھر ...

... ہوا اسکے ... ہوا ... حروف ... کو جمع کیا ... ال ... ل ... ق ... ان

حروف ... ہیں ... چار چار حرفوں کی ترکیب ... المیائیل ... ائیل ... ملائکہ ... کی

عمل کے پیدا ہو قاعدہ پنجم واضح ہو کہ استخراج اسما ملائکہ بسط ... بھی ہوتا ہے بسط ... کی

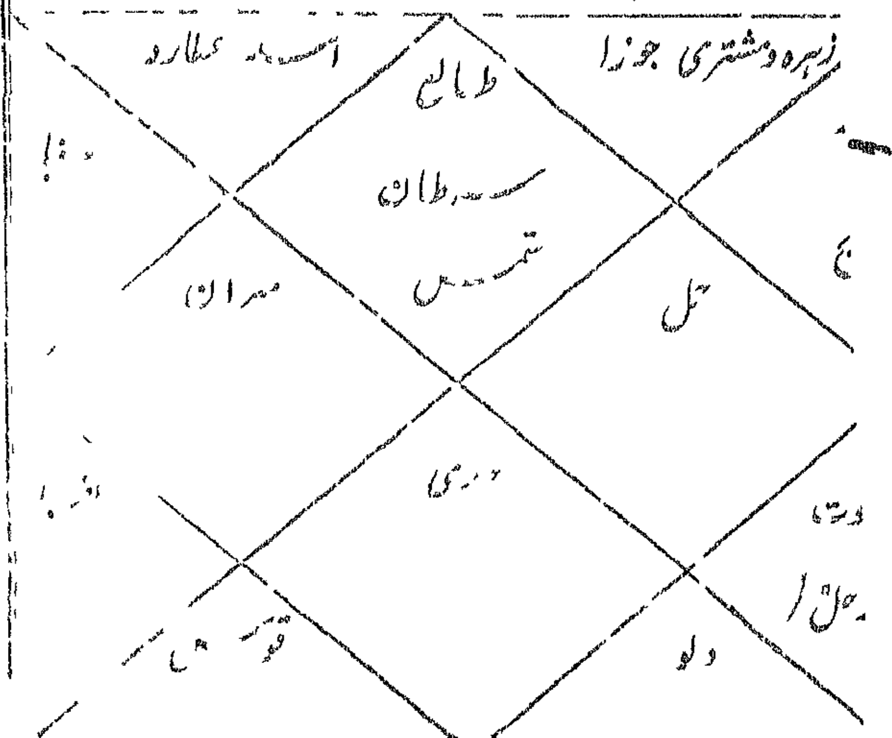
تین قسمیں ہیں ایک ضرب عدد ظاہر حروف در ظاہر دوسری ضرب باطن در باطن تیسری ضرب باطن حروف در ظاہر

حروف اور مراد ضرب ظاہر در ظاہر سے یہ ہے کہ ... حروف ... کو ... اس قسم ... کو

درجہ ... جاننا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ ... اول چوتھی مرتبہ ... کا ... گیا ... ہیں ... نون

زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وآلہ وعلیہ السلام

ماہین لکھا ہے کہ ارباب نجوم کہتے ہیں کہ طالع ولادت باسعادت حضرت عیسیٰ علی
نبینا علیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہے اور آفتاب عالمتاب صاحب خانہ دوم
میں تھا کہ دلیل آب و تاب چہرہ انور کی ہے اور عطارد خانہ دوم برج اسد
اور زحل و قمر خانہ ہفتم برج [illegible] میں تھے اور [illegible] السعد میں یعنی قران زہرہ
مشتری خانہ دوازدہم برج جوزا میں تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور [illegible]
[illegible] وضع فلکی نہایت حسن و جمال و نہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت [illegible]
بے نظیر و بے عدیل تھے اور [illegible] علاوہ [illegible]
وحید الدہر و فرید العصر [illegible] اور ان کا عالم میں [illegible]
اور زائچہ وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہے

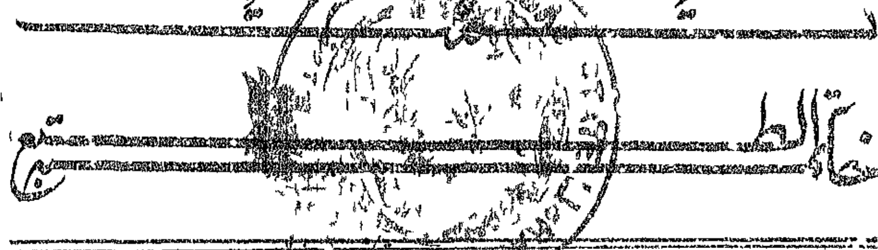


۸۴

اسم سمیع کو بسبب تکسیر کیا اصطلاح کہ سین کے ساٹھ ہین ساٹھ کا نصف تیس ہی جو حرف اسکا ل ہوا اور ثلث اسکا بیس
ہین اسکا ک ہوا اور ربع اوسکا پندرہ ہین اسکا ہ ی ہوا اور سدس اوسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اسی طرح میم
سمیع کی کسور اتسے حروف بنائے کہ میم کے چالیس عدد ہین اسکا نصف بیس ہی جو حرف اسکا ک ہوا اور کسور اتسے
سے ربع ہی ربع اوسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اور کسور اتسے میم سے ثمن ہی وہ پانچ ہین حرف اسکا ہ ہوا اسیطرح
یا ی سمیع کی عدد دس ہین کسور اتسے یا نصف ہی وہ پانچ ہین حرف اوسکا ہ ہوا اور کسور اتسے یا خمس ہی وہ دو ہین
اوسکا ب ہوا اسیطرح عین سمیع کی عدد ستر ہین کسور اتسے عین نصف ہی وہ پینتیس ہین حرف اسکا ہ ل ہوا
کسور اتسے عین خمس ہی وہ چودہ ہین حرف اسکا د ی ہوا اور کسور اتسے عین سبع ہی وہ دس ہین حرف ا
ی ہوا بس مجموع حروف مستحصلہ یہ ہی ل ی ھ ی ک ی ھ ھ ہ ل د ی ی مکررات گراکے حرف
حروف یہ ہین ل ی ھ ک ب د جیم حروف اسم ہفت ہین آخر ہین ئیل ملا دیا لیھکبدائیل ہوا قاعدہ
ستر ہوان استخراج موکلات بسط لضاعفت سے بھی کرتے ہین یعنی اعداد حروف کو مضاعف اور چند
کر کے استنطاق کرنا مثلاً صمد صاد کے نوے ہین مضاعف کیا ایکسو اسی ہوا استنطاق کیا ف ق
میم کے چالیس ہین مضاعف کیا اسی ہوا استنطاق کیا ف ہوا دال کے چار ہین مضاعف کیا آٹھ
استنطاق کیا ح ہوا جمیع حروف مستحصلہ ف ق ف ح غیر مکرر یہ ہین ف ق ح بس آخر مین ئیل ملا
فقحائیل ہوا بس یہ سب طریقے استخراج … کے ہین اور سوا ان قاعدونکے اور بھی قاعدے
ہین کہ بسبب خوف تطویل کے ترک کیے گئے بس ا … ہین یہ طریق خاص استخراج موکل و
اعوان قسم و اسم اعظم وغیرہ کرکے اور ایک عزیمت بناکے پڑھنے … بمور مناسب جلالی و جمالی ہین یعنی باذن اللہ
تعالی وہ مطلب حاصل ہوتا ہی اور وہ مراد بر آتی ہی علما جفر نے … یہین کل اعمال لکھی ہین کہ
یہ رسالہ مختصر ان اعمال کے لکھنے کی گنجایش نہین رکھتا … ان پر فقط یہ ہی کہ طریقے
استخراج اسماے موکلات کے معلوم ہون وہ طریقے ستر … ہین لکھدیے گئے
واللہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب تمام ہوا … بالہ بفضلہ تعالی
والحمد للہ العلی الاعلی

بس عطارد سبب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب خانہ دوازدہم کہ
خانہ اعدا ہے برج اسد مین ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل عداوت اخوان
کی پڑی کہ بھائیون نے اون حضرت کو بکمال عداوت تکلیف و ایذا پہونچائی اور
کنوئے مین ڈال دیا اور قران زہرہ و مشتری بارہوین خانہ مین دلیل قید ہو جانے
کی پڑی کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس مین مشغول بذکر خدا رہے اور سلطان
الکواکب شمس کا طالع مین ہونا باتصال تسدیسی صاحب دہم یعنی مریخ دلیل
سلطنت کی پڑی کہ وہ حضرت پھر مصر مین بادشاہ ہوے و علی ہذا القیاس
اور سب حالات اون حضرت کے اس زائچہ سے مستنبط ہو سکتے ہین واللہ اعلم بالصواب

تم



خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ کتاب جواہر الحروف جو علم جفر مین عمدہ کتاب ہے باہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۰ نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چھپکر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد طبع نفرماوین بعوض نفع نقصان نہ اوٹھاوین البتہ جسقدر نسخے مطلوب ہون

رسالہ قیمت طلب فرماوین اور جس صاحب کو قدر جمہین اور دسکی | کتاب مہر راقم یا پرزہ علی بخش کی خریداری سے پرہیز کرین قیمت فی جلد ۱۲

صحیح اغلاط صفحہ ۷۰ سطر ۶ مین بجائے وانت القائم علی کل نفس کے وہو القاہر فوق عبادہ پڑھنا چاہیے